DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 527

DATED. 17-06- 2026.

**SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.**

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.*

*for* **(Director General)**

***The Press Secretary to***
*Chief Minister, Balochistan, Quetta.*

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

مورخہ 17.06.2026

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | بلوچستان معدنیات سمیت اعلیٰ روایات کی بھی سرزمین ہے، گورنر | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | دوردراز پسماندہ علاقوں کی ترقی ترجیح ہوگی، وزیراعلیٰ بگٹی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 03 | بجٹ میں جدید علوم کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائے گی، ظہور بلیدی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 04 | بلوچستان میں دہشتگردی کا براہ راست تعلق افغانستان سے ہے، خواجہ آصف | جنگ ودیگر اخبارات |
| 05 | ایران امریکہ معاہدہ محاذ آرائی پر سفارتکاری کی فتح ہے، صادق عمرانی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 06 | ملکی وصوبائی ترقی میں جمالی خاندان کا نمایاں کردار ہے، فیصل جمالی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | قرآن نے سود لینے سے منع کیا پاکستان کا آدھا بجٹ سود کی نذر ہورہا ہے، سینیٹر دنیش کمار | مشرق ودیگر اخبارات |
| 08 | پاکستان نے عالمی سطح پر امن، استحکام اور سفارتی توازن کو فروغ دیا، ضیاء لانگو | مشرق ودیگر اخبارات |
| 09 | صوبائی بجٹ مسائل کے حل کیلئے موثر ثابت ہوگا، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 10 | ترقیاتی منصوبوں کی شفاف وموثر تکمیل حکومت کی ترجیح ہے، چیف سیکرٹری بلوچستان | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | تیزاب واقعہ میں ملوث ملزم کو زندہ پکڑنے کی کوشش کی تھی، ڈی آئی جی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | بلوچستان کا 100 ارب روپے سے زائد کا بجٹ آج پیش کیا جائے گا | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | 20 کروڑ کی سرمایہ کاری 1 ارب منافع حکومت بلوچستان کا بزنس آئیڈیا کامیاب | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | محرم الحرام بلوچستان بھر میں سیکورٹی ہائی الرٹ دفعہ 144 نافذ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | ترقیاتی اسکیمیں جلد مکمل معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ڈی سی قلات | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | بلوچستان لیویز کو مکمل طور پر پولیس میں ضم کردیا گیا، ڈی جی لیویز | جنگ ودیگر اخبارات |
| 17 | تمام اضلاع کی یکساں ترقی پر خصوصی توجہ ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن | جنگ ودیگر اخبارات |
| 18 | بلوچستان کیلئے وفاقی بجٹ میں کچھ نہیں رکھا گیا، ڈاکٹر مالک بلوچ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 19 | حکمرانوں نے بلوچستان کو بدترین مشکلات کے بھنور میں دھکیل دیا، مولانا عبدالواسع | جنگ ودیگر اخبارات |
| 20 | حکومتی رٹ ختم بلوچستان نوگو ایریا بن چکا، جان محمد بلیدی | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان:

کالعدم بی ایل اے کے بڑے اسپانسر سردار بھی ہیں، سیکورٹی حکام، کوئٹہ تفتان قومی شاہراہ فورسز و مسلح افراد میں جھڑپیں، خاران مسروقہ موٹر سائیکل برآمد ملزم گرفتار،

## مسائل:

ہرنائی شہداوطن تحریک کے زیراہتمام بچوں کی ریلی نکالی گئی، وزیراعلیٰ سے واٹر سپلائی کی زمین واگزار کرانے کا مطالبہ، ایل پی جی کی مہنگے داموں فروخت سے صارفین کو مشکلات، موبائل نیٹ ورک کی ناقص کارکردگی شہری مشکلات سے دوچار، کوئٹہ میں قلت آب کا مسئلہ شدید تر علاقہ مکین بلبلا اٹھے

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.06.2026

**اداریہ :**

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان کا 2026-27 بجٹ ... توقعات ترجیحات اور عملی چیلنجز** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان پیپلز پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی، جماعت اسلامی اور عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 2026-27ء کے صوبائی بجٹ کی تیاری، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف تجاویز پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ شرکاء نے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات، توانائی، بلدیاتی خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوامی ضروریات کے حوالے سے اپنی آراء اور سفارشات پیش کیں۔ وزیر اعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت ایک ایسا متوازن حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے جو بلوچستان کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہو۔ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں تمام سیاسی جماعتوں اور پارلیمانی نمائندوں کی آراء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا۔ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی بہتری اور سماجی شعبوں کو خصوصی ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی توجہ ایسے ترقیاتی منصوبوں پر مرکوز ہے جو براہ راست عوام کی زندگیوں میں بہتری لائیں اور صوبے کی معاشی و سماجی ترقی میں موثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور متوازن علاقائی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ صوبے کے تمام اضلاع یکساں ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا ہونیوالا مشاورتی اجلاس بڑی اہمیت کا حامل اور قابل تعریف اقدام ہے۔

**اداریے :**

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **وسائل کی منصفانہ تقسیم یقینی بنائی جائے گی !** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Focusing health sector" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 JUN 2026 Page No. 1

## پشتون بلوچ سیاسی اکابرین وعمائدین نے باہمی احترام اور رواداری کو برقرار رکھا، جعفر مندوخیل

### نئی نسل کو سیاسی شعور اور دوسروں کا احترام سکھانے والی شخصیات کا معدوم ہونا لمحہ فکریہ ہے، بات چیت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ مختلف سیاسی نقطہ نظر اور تنوع کے باوجود پشتون بلوچ سیاسی اکابرین اور بلوچستان کے قبائلی عمائدین نے باہمی احترام، رواداری اور ہم آہنگی کو برقرار رکھا ہے۔ آج بھی ہمارے معززین اور معتبرین باہمی اعتماد کے ستون کے طور پر کھڑے ہیں۔ وہ صرف اختلاف رائے کو برداشت نہیں کرتے بلکہ پل بناتے ہیں اور تحفظ کا احساس پیدا کرتے ہیں جو بدلتے ہوئے حالات میں بہت ضروری ہے۔ یہ ہماری بتائے باہمی کا جذبہ ہے جو مشترکہ اقدار سے طاقت حاصل کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سابق وفاقی وزیر سردار یار محمد رند، اراکین صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ، سید ظفر آغا اور فائق جمالی سے علیحدہ علیحدہ ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

MASHRIQ QUETTA

## بلوچستان معدنیات سمیت اعلیٰ روایات کی بھی سرزمین ہے، گورنر

### صوبے کے قبائلی عمائدین ومعتبرین نے باہمی احترام، رواداری اور ہم آہنگی کو برقرار رکھا، نوجوان اختلاف رائے کا احترام کریں

### نئی نسل کو سیاسی شعور اور دوسروں کا احترام سکھانے والی روایات کا معدوم ہونا لمحہ فکریہ ہے، جعفر مندوخیل کی سردار رند ودیگر سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ مختلف سیاسی نقطہ نظر اور تنوع کے باوجود پشتون بلوچ سیاسی اکابرین اور بلوچستان کے قبائلی عمائدین نے باہمی احترام، رواداری اور ہم آہنگی کو برقرار رکھا ہے۔ آج بھی ہمارے معززین اور معتبرین باہمی اعتماد کے ستون کے طور پر کھڑے ہیں۔ وہ صرف اختلاف رائے کو برداشت نہیں کرتے بلکہ پل بناتے ہیں اور تحفظ کا احساس پیدا کرتے ہیں جو بدلتے ہوئے حالات میں بہت ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سابق وفاقی وزیر سردار یار محمد رند، ارکان صوبائی اسمبلی..........

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

رحمت صالح بلوچ، سید ظفر آغا اور فائق جمالی سے علیحدہ علیحدہ ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ علم وسیاست سے وابستہ وہ گراں قدر ہستیوں کی روایات جو نئی نسل کو سیاسی شعور اور دوسروں کا احترام سکھاتی ہیں بہت تیزی سے معدوم ہو رہی ہیں جو ہم سب کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کا سوشل فیبرکس بہت نرالہ ہے جس کا صحیح ادراک حاصل کرنا ہر کسی کی پہنچ میں نہیں ہے۔ ہماری شاندار قومی اقدار اور روایات میں سمائے ہوئے یہاں کے سیاسی اور قبائلی تعلقات باہمی احترام، رواداری اور ہم آہنگی پر مبنی ہیں

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
BCJ-1
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 بدھ یکم محرم الحرام 1448ھ 17 رجون 2026ء نمبر 164

مکمل اتفاق رائے خوش آئند، مخلوط حکومت عوام کی فلاح و بہبود، معاشی استحکام اور صوبے کی ترقی کیلئے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے، گورنر مندوخیل

## دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی ترجیح ہوگی

متوازن، عوام دوست اور ترقی پسند بجٹ پیش کریں گے

وزیراعلیٰ بگٹی

عام آدمی کی زندگی میں بہتری، روزگار اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے، عشائیے سے خطاب، باہمی اتفاق رائے مثبت روایت ہے، اپوزیشن لیڈر یونس زہری

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر بلوچستان، صوبائی وزراء، لیڈر آف دی اپوزیشن، پارلیمانی سیکرٹریز، حکومتی و اپوزیشن اراکین اسمبلی بشمول خواتین پارلیمنٹیرینز کے اعزاز میں عشائیہ دیا عشائیے میں آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ اور مجموعی سیاسی و پارلیمانی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کے تمام اراکین کو آئندہ مالی سال کے بجٹ سے متعلق اعتماد میں لیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی باہمی عزت، احترام اور جمہوری روایات صوبے کے سیاسی نظام کا قابل فخر سرمایہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں اختلاف رائے کے باوجود باہمی احترام کی فضا برقرار رہتی ہے جو اسے دیگر پارلیمانی اداروں سے ممتاز بناتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ عوامی خواہشات، زمینی حقائق اور صوبے کی ترقیاتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانا، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت، آبنوشی، زراعت، انفراسٹرکچر اور انسانی وسائل کی ترقی کے شعبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بجٹ میں دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو خصوصی اہمیت دی جائے گی تاکہ ترقی کے ثمرات صوبے کے ہر خطے تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ مالی نظم و ضبط، شفافیت اور عوامی وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت تمام سیاسی جماعتوں اور منتخب نمائندوں کی تجاویز کو اہمیت دیتے ہوئے ایک متوازن، عوام دوست اور ترقی پسند بجٹ پیش کرے گی عشائیہ سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی مخلوط حکومت عوام کی فلاح و بہبود، معاشی استحکام اور صوبے کی ترقی کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کررہی ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 54 بدھ یکم محرم الحرام 1448ھ 17 جون 2026ء صفحات 08 شمارہ 341

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نصراللہ زہری و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

# حکومت متوازن، عوام دوست اور ترقی پسند بجٹ پیش کریگی، گورنر، وزیراعلیٰ

بلوچستان اسمبلی میں اختلاف رائے کے باوجود باہمی احترام کی فضا کا برقرار رہنا ہی اسے دیگر پارلیمانی اداروں سے ممتاز بناتا ہے

عام آدمی کی زندگی میں بہتری، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ترجیح ہے، عشائیے کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر بلوچستان، صوبائی وزراء، لیڈر آف دی اپوزیشن، پارلیمانی سیکرٹریز، حکومتی و اپوزیشن اراکین اسمبلی بشمول خواتین پارلیمنٹیرینز کے اعزاز میں عشائیہ دیا۔ جس میں آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ اور مجموعی سیاسی و پارلیمانی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کے تمام اراکین کو آئندہ مالی سال ......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کے بجٹ سے متعلق اعتماد میں لیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی باہمی عزت، احترام اور جمہوری روایات صوبے کے سیاسی نظام کا قابل فخر سرمایہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں اختلاف رائے کے باوجود باہمی احترام کی فضا برقرار رہتی ہے جو اسے دیگر پارلیمانی اداروں سے ممتاز بناتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ عوامی خواہشات، زمینی حقائق اور صوبے کی ترقیاتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانا، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت، آبنوشی، زراعت، انفراسٹرکچر اور انسانی وسائل کی ترقی کے شعبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بجٹ میں دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو خصوصی اہمیت دی جائے گی تاکہ ترقی کے ثمرات صوبے کے ہر خطے تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ مالی نظم و ضبط، شفافیت اور عوامی وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت تمام سیاسی جماعتوں اور منتخب نمائندوں کی تجاویز کو اہمیت دیتے ہوئے ایک متوازن، عوام دوست اور ترقی پسند بجٹ پیش کرے گی عشائیہ سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی مخلوط حکومت عوام کی فلاح و بہبود، معاشی استحکام اور صوبے کی ترقی کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعزاز کی بات ہے کہ صوبائی حکومت مکمل اتفاق رائے اور مثبت سیاسی ماحول میں اپنا تیسرا بجٹ پیش کرنے جا رہی ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ جمہوری نظام کی مضبوطی کے لیے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مؤثر رابطہ اور مشاورت ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

# صوبے کی ترقی کیلئے تمام طبقات کو متحد کرنا حکومتی پالیسی ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے

عوامی مسائل کے بروقت حل، شفاف طرز حکمرانی اور منصوبوں کی فوری تکمیل ہر صورت یقینی بنائی جائیگی، اراکین اسمبلی سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز یہاں صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی، رکن صوبائی اسمبلی میر ظفر علی زہری، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ اور سابق رکن صوبائی اسمبلی نصراللہ خان زہرے نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن و امان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق ......... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی اسکیموں اور عوامی ضروریات سے متعلق تجاویز بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے سامنے پیش کی گئیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، ترقی کے ثمرات کو نچلی سطح تک پہنچانے اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی گورنر اور اراکان کے اعزاز میں دیے گئے عشائیہ کی تقریب میں اظہار خیال کر رہے ہیں، جعفر مندوخیل، میر یونس عزیز زہری، ڈاکٹر مالک بلوچ اور دیگر شریک ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　Page No. 4


THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 17 جون 2026ء بمطابق یکم محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 164


## عوامی مسائل حل اور ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل کو یقینی بنایا جائیگا' وزیراعلیٰ

### حکومت عوامی توقعات پر پورا اتریگی' طارق مگسی' زرین مگسی' مجید بادینی' ظفر زہری و دیگر سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز یہاں صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی، میر عبدالمجید بادینی، بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

رکن اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ زہری، پاکستان پیپلز پارٹی کے جنرل سیکرٹری، ربانی خان کاکڑ، سابق رکن اسمبلی ظفر اللہ زہری، میر طارق حسین مگسی نے الگ الگ ملاقاتیں کیں، جس کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن وامان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی اسکیموں اور عوامی ضروریات سے متعلق تجاویز بھی وزیراعلیٰ کے سامنے پیش کی گئیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، ترقی کے ثمرات کو نچلی سطح تک پہنچانے اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لئے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور پائیدار استحکام کے لئے تمام سیاسی و عوامی طبقات کو ساتھ لے کر چلنا حکومت کی پالیسی کا اہم جزو ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل، شفاف طرز حکمرانی اور ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی نوابزادہ ظفر اللہ زہری ملاقات کر رہے ہیں

CS CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | منگل 16 جون 2026ء بمطابق 30 ذوالحجۃ 1447ھ | شمارہ نمبر 163


# سیاسی استحکام اور اتحادیوں کی مشاورت سے بلوچستان کو ترقی کی نئی منزل تک لے جائیں گے

میر سرفراز بگٹی

## محرم الحرام میں امن و امان کا قیام یقینی بنایا جائے گا

امن و امان کے قیام اور محرم الحرام کے پرامن انعقاد کیلئے سیکورٹی فورسز مکمل متحرک، کسی کو فرقہ وارانہ تشدد کی اجازت نہیں دیں گے، انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم و دیگر حکام کی شرکت

**صوبائی بجٹ عوامی ضروریات، زمینی حقائق اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کیا جائیگا، وزیراعلیٰ کی زیرصدارت پارلیمانی لیڈرز کا اجلاس، ن لیگ اور عمائدین کے وفود سے بھی ملاقاتیں**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محرم الحرام کے دوران امن و امان کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، آئی جی پولیس، چیف سیکریٹری اور دیگر اعلیٰ فوجی و سول

بقیہ نمبر76 صفحہ 7 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کے روز چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں اتحادی پارلیمانی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ، ترقیاتی ترجیحات، عوامی فلاحی منصوبوں اور صوبے کی

بقیہ نمبر75 صفحہ 7 پر

حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران بلوچستان کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، محرم الحرام کے سیکیورٹی انتظامات اور سول و عسکری باہمی تعاون کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور محرم الحرام کے پرامن انعقاد کے لیے تمام متعلقہ اداروں، مختلف مکاتب فکر، تاجر برادری اور تمام مسالک سے تعلق رکھنے والے علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن و امان خراب کرنے والے عناصر کو آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ امن و امان کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز مکمل طور پر متحرک ہیں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کسی کو بھی فرقہ وارانہ تشدد کی اجازت نہیں ہوگی اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور مذہبی اجتماعات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا۔

مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی مشاورت کی گئی اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں نے بجٹ سے متعلق مختلف تجاویز اور سفارشات پیش کیں اس موقع پر اس بات پر اتفاق رائے پایا گیا کہ آئندہ صوبائی بجٹ کو عوامی ضروریات، زمینی حقائق اور صوبے کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع کی فراہمی، بنیادی سہولیات کی بہتری اور پائیدار ترقی کے لیے بروئے کار لانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں مزید سرمایہ کاری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور بجٹ میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی جائے گی دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان سے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ کی قیادت میں پارلیمانی پارٹی وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں آئندہ صوبائی بجٹ، سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے صوبائی حکومت کی کارکردگی، ترقیاتی وژن اور عوام دوست پالیسیوں کو سراہتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اتحادی جماعتوں اور منتخب عوامی نمائندوں کی مشاورت سے ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کیا جائے گا جو عوامی امنگوں کا حقیقی ترجمان اور صوبے کی ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام کا ضامن ہوگا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سیاسی استحکام، باہمی مشاورت اور جمہوری روایات کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کو ترقی کی نئی منزلوں تک پہنچایا جائے گا دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سردار کمال خان بنگولزئی کی قیادت میں عمائدین کے ایک وفد نے بھی ملاقات کی وفد نے اپنے علاقوں کو درپیش مختلف عوامی مسائل، ترقیاتی ضروریات اور بنیادی سہولیات سے متعلق امور سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ نے وفد کے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور متعلقہ حکام کو ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کا حل اور دور دراز علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام علاقوں کو یکساں ترقی کے مواقع فراہم کرنا موجودہ حکومت کے وژن کا اہم حصہ ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی نمائندوں، سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین اور مختلف مکاتب فکر کے افراد سے مسلسل مشاورت کے عمل پر یقین رکھتی ہے تاکہ صوبے کے عوام کی حقیقی ضروریات کے مطابق فیصلے کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ صوبائی بجٹ بلوچستان کے عوام کی توقعات، ترقیاتی تقاضوں اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا جا رہا ہے جو صوبے میں ترقی، خوشحالی اور بہتر طرز حکمرانی کے نئے باب کا آغاز ثابت ہوگا۔

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 183 | بدھ، یکم محرم الحرام، 17 جون 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے


## وزیراعلیٰ کا گورنر و اراکین اسمبلی کے اعزاز میں عشائیہ

### اسمبلی کا احترام اور جمہوری روایات قابل فخر سرمایہ ہے، سرفراز بگٹی

### وزیراعلیٰ کی قیادت میں حکومت ترقی کیلئے موثر اقدامات کر رہی ہے، گورنر کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر بلوچستان، (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

صوبائی وزراء، لیڈر آف دی اپوزیشن، پارلیمانی سیکرٹریز، حکومتی و اپوزیشن اراکین اسمبلی بشمول خواتین پارلیمنٹیرینز کے اعزاز میں عشائیہ دیا عشائیے میں آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ اور مجموعی سیاسی و پارلیمانی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کے تمام اراکین کو آئندہ مالی سال کے بجٹ سے متعلق اعتماد میں لیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی باہمی عزت، احترام اور جمہوری روایات صوبے کے سیاسی نظام کا قابل فخر سرمایہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں اختلاف رائے کے باوجود باہمی احترام کی فضا برقرار رہتی ہے جو دیگر پارلیمانی اداروں سے منفرد بناتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ عوامی خواہشات، زمینی حقائق اور صوبے کی ترقیاتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانا، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت، آبنوشی، زراعت، انفراسٹرکچر اور انسانی وسائل کی ترقی کے شعبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بجٹ میں دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو خصوصی اہمیت دی جائے گی تاکہ ترقی کے ثمرات صوبے کے ہر خطے تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ مالی نظم و ضبط، شفافیت اور عوامی وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت تمام سیاسی جماعتوں اور منتخب نمائندوں کی تجاویز کو اہمیت دیتے ہوئے ایک متوازن، عوام دوست اور ترقی پسند بجٹ پیش کرے گی عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی مخلوط حکومت عوام کی فلاح و بہبود، معاشی استحکام اور صوبے کی ترقی کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعزاز کی بات ہے کہ صوبائی حکومت مکمل اتفاق رائے اور مثبت سیاسی ماحول میں اپنا تیسرا بجٹ پیش کرنے جا رہی ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ جمہوری نظام کی مضبوطی کے لیے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان موثر رابطہ اور مشاورت ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بجٹ صوبے کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے نئے مواقع پیدا کرے گا اس موقع پر لیڈر آف دی اپوزیشن میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ بجٹ سازی کے عمل میں باہمی اتفاق رائے ایک مثبت اور خوش آئند روایت ہے اور اس کا سہرا وزیراعلیٰ بلوچستان کو جاتا ہے کہ مسلسل تیسرے بجٹ کی تیاری میں بھی اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جا رہا ہے۔

## صوبے کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

### عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے

### ترقی و خوشحالی اور تمام سیاسی و سماجی طبقات کو ساتھ لے کر چلنا حکومتی پالیسی کا اہم جزو ہے، بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی، میر عبدالمجید بادینی، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ زہری، پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

رکن صوبائی اسمبلی نصراللہ خان زیرے، میر طارق حسین بگٹی نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن و امان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی اسکیموں اور عوامی ضروریات سے متعلق تجاویز بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے سامنے پیش کی گئیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، ترقی کے ثمرات کو نچلی سطح تک پہنچانے اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے سابق رکن صوبائی اسمبلی نصراللہ زیرے و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی ملاقات کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7



THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 17 جون 2026ء بمطابق یکم محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 165


## عوامی مسائل کے بروقت حل، شفاف طرز حکمرانی اور

# ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائیگا، وزیر اعلیٰ

متوازن ترقی کے ثمرات نچلی سطح تک پہنچانے کے لیے نتیجہ خیز اقدامات کر رہے ہیں عوامی نمائندوں کی مشاورت سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے

### میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور سیاسی رہنماؤں کی الگ الگ ملاقاتیں، صوبے کی سیاسی صورتحال اور عوامی مسائل پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز یہاں صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی، میر عبدالمجید بادینی، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر ظفراللہ زہری، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق رکن صوبائی اسمبلی نصراللہ خان زیرے، میر طارق حسین بگٹی نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن وامان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی اسکیموں اور عوامی ضروریات سے متعلق تجاویز بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے سامنے پیش کی گئیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، ترقی کے ثمرات کو نچلی سطح تک پہنچانے اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور پائیدار استحکام کے لیے تمام سیاسی و سماجی طبقات کو ساتھ لے کر چلنا حکومت کی پالیسی کا اہم جزو ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل، شفاف طرز حکمرانی اور ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی ملاقات کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | بدھ 17 جون 2026ء بمطابق یکم محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-162


# مسائل کا حل، شفاف طرز حکمرانی، ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل یقینی بنائیں گے

سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان سے صوبائی وزیر نوابزادہ طارق مگسی، پارلیمانی سیکرٹری زرین مگسی، عبدالمجید بادینی، ظفر اللہ زہری کی ملاقات

**ملاقات میں آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن و امان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز یہاں صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی، میر عبدالمجید بادینی، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ زہری، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری [illegible] خان کاکڑ، سابق رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ خان زیرے، میر طارق حسین بگٹی نے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن و امان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی اسکیموں اور عوامی ضروریات سے متعلق تجاویز بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے سامنے پیش کی گئیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، ترقی کے ثمرات کو نچلی سطح تک پہنچانے اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور پائیدار استحکام کے لیے تمام سیاسی و سماجی طبقات کو ساتھ لے کر چلنا حکومت کی پالیسی کا اہم جزو ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل، شفاف طرز حکمرانی اور ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سردار کمال خان بنگلزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جماعت اسلامی کے رکن مجید بادینی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | بدھ 17 جون 2026ء کیم محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 281


صوبائی کابینہ کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت ہوگا، اجلاس میں بلوچستان کے آئندہ مالی سال بجٹ 27-2026 پر کابینہ کو بریفنگ دی جائیگی

# بلوچستان کا آئندہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ آج پیش کیا جائیگا

آئندہ مالی سال کا بجٹ سرپلس اور ٹیکس فری ہونے کا امکان، وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی صوبائی اسمبلی میں پیش کریں گے، جس کے لیے تیاریاں آخری مراحل میں داخل ہوچکی ہیں، بجٹ کا مجموعی حجم 1100 ارب روپے سے زائد ہونے کا امکان، ذرائع

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کابینہ کا اجلاس آج طلب کرلیا گیا۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان کابینہ کا اجلاس آج بدھ کی سہ پہر تین کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت ہوگا اجلاس میں بلوچستان کے آئندہ مالی سال بجٹ 27-2026 پر کابینہ کو بریفنگ دی جائیگی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

جبکہ بجٹ کا جائزہ لینے کے بعد اسکی منظوری دی جائیگی۔ کابینہ اجلاس کے بعد آئندہ مالی سال کے بجٹ کو بلوچستان اسمبلی میں پیش کیا جائیگا۔ دریں اثناء بلوچستان کا آئندہ مالی سال 2026-27 کا 1100 ارب روپے سے زائد حجم کا بجٹ آج صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا، آئندہ مالی سال کا بجٹ سرپلس اور ٹیکس فری ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ خزانہ کے مطابق بلوچستان کا مالی سال 2026-27 کا بجٹ آج بدھ کی سہ پہر 4 بجے وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی صوبائی اسمبلی میں پیش کریں گے، جس کے لیے تیاریاں آخری مراحل میں داخل ہوچکی ہیں۔ ذرائع کے مطابق بجٹ کا مجموعی حجم 1100 ارب روپے سے زائد ہونے کا امکان ہے آئندہ مالی سال کا غیر ترقیاتی بجٹ 800 ارب روپے جبکہ صوبائی پی ایس ڈی پی کا حجم 300 ارب روپے تک ہونے کا امکان ہے۔ بجٹ میں پنشن اور دیگر اخراجات کے لیے 170 ارب روپے تعلیم کے لیے 150 ارب روپے امن وامان کے لیے 130 ارب روپے اور صحت کے شعبے کے لیے 70 ارب روپے مختص کیے جانے کا امکان ہے۔ صوبائی سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں وفاق کی طرز پر اضافے کی تجویز بھی زیرغور ہے جبکہ بجٹ میں 3 ہزار نئی اسامیوں کے اعلان کی توقع ہے۔

# صوبے کی ترقی کیلئے تمام طبقات کو ساتھ لیکر چلنا پالیسی کا اہم جزو ہے، وزیراعلیٰ

حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، ترقی کے ثمرات کو نچلی سطح تک پہنچانے اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کررہی ہے

عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید مؤثر بنایا جارہا ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز یہاں صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی، میر عبدالمجید بادینی، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ زہری، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق رکن صوبائی اسمبلی نصراللہ خان زیرے، میر طارق حسین بگٹی نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی (بقیہ 35 صفحہ 7 پر)

سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن وامان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی اسکیموں اور عوامی ضروریات سے متعلق تجاویز بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے سامنے پیش کی گئیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، ترقی کے ثمرات کو نچلی سطح تک پہنچانے اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید مؤثر بنایا جارہا ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور پائیدار استحکام کے لیے تمام سیاسی و سماجی طبقات کو ساتھ لے کر چلنا حکومت کی پالیسی کا اہم جزو ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل، شفاف طرز حکمرانی اور ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پی ایم اے سی کے چیئرمین میر طارق حسین بگٹی ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1

Page No. 10

شمارہ 113 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | قیمت 15روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | 1448ھ | یکم محرم الحرام | بدھ 17 جون 2026ء | جلد 29


# جمہوری نظام کی مضبوطی کیلئے مؤثر رابطہ اور مشاورت ناگزیر ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

## آئندہ بجٹ صوبے کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے نئے مواقع پیدا کرے گا، دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو خصوصی اہمیت دی جائے گی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر بلوچستان، صوبائی وزراء، لیڈر آف دی اپوزیشن، پارلیمانی سیکرٹریز، حکومتی و اپوزیشن اراکین اسمبلی بشمول خواتین پارلیمنٹیرینز کے اعزاز میں عشائیہ دیا عشائیے میں آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ اور مجموعی سیاسی و پارلیمانی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کے تمام اراکین کو آئندہ مالی سال کے بجٹ سے متعلق اعتماد میں لیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی باہمی عزت، احترام اور جمہوری روایات صوبے کے سیاسی نظام کا قابل فخر سرمایہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں اختلاف رائے کے باوجود باہمی احترام کی فضا برقرار رہتی ہے جو اسے دیگر پارلیمانی اداروں سے ممتاز بناتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ عوامی خواہشات، زمینی حقائق اور صوبے کی ترقیاتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانا، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت، آبنوشی، زراعت، انفراسٹرکچر اور انسانی وسائل کی ترقی کے شعبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بجٹ میں دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو خصوصی اہمیت دی جائے گی تاکہ ترقی کے ثمرات صوبے کے ہر خطے تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ مالی نظم و ضبط، شفافیت اور عوامی وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت تمام سیاسی جماعتوں اور منتخب نمائندوں کی تجاویز کو اہمیت دیتے ہوئے ایک متوازن، عوام دوست اور ترقی پسند بجٹ پیش کرے گی عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی مخلوط حکومت عوام کی فلاح و بہبود، معاشی استحکام اور صوبے کی ترقی کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعزاز کی بات ہے کہ صوبائی حکومت مکمل اتفاق رائے اور مثبت سیاسی ماحول میں اپنا تیسرا بجٹ پیش کرنے جا رہی ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ جمہوری نظام کی مضبوطی کے لیے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مؤثر رابطہ اور مشاورت ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بجٹ صوبے کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے نئے مواقع پیدا کرے گا اس موقع پر لیڈر آف دی اپوزیشن میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ بجٹ سازی کے عمل میں باہمی اتفاق رائے ایک مثبت اور خوش آئند روایت ہے اور اس کا سہرا وزیر اعلیٰ بلوچستان کو جاتا ہے کہ مسلسل تیسرے بجٹ کی تیاری میں بھی اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری نظام میں تنقید اپوزیشن کا حق ہے تاہم مثبت اقدامات کی حوصلہ افزائی اور عوامی مفاد میں کی جانے والی کاوشوں کو سراہنا بھی سیاسی بلوغت اور اخلاقی ذمہ داری کا تقاضا ہے میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش چیلنجز کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو اجتماعی سوچ کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن صوبے کے عوام کے مفاد، ترقی اور خوشحالی کے لیے ہر مثبت اقدام میں حکومت کے ساتھ تعاون جاری رکھے گی۔ عشائیے میں شرکاء نے صوبے میں جمہوری روایات کے فروغ، سیاسی ہم آہنگی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کاوشوں کے عزم کا اعادہ کیا۔

# ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائیگا، سرفراز بگٹی

## بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی اور ثمرات کو نچلی سطح تک پہنچانے کے لیے نتیجہ خیز اقدامات کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

## عوامی نمائندوں کی مشاورت سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے، وزراء، ارکان اسمبلی و سیاسی رہنماؤں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز یہاں صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی، میر عبدالمجید بادینی، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ زہری، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ خان زیرے، میر طارق حسین بگٹی نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن و امان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی اسکیموں اور عوامی ضروریات سے متعلق تجاویز بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے سامنے پیش کی گئیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، ترقی کے ثمرات کو نچلی سطح تک پہنچانے اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور پائیدار استحکام کے لیے تمام سیاسی و سماجی طبقات کو ساتھ لے کر چلنا حکومت کی پالیسی کا اہم جزو ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل، شفاف طرز حکمرانی اور ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سابق رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 — بدھ 17 جون 2026ء یکم محرم الحرام 1448ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 165


## وزیراعلیٰ بلوچستان

# صوبے کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی یقینی بنانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں

### عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید مؤثر بنایا جارہا ہے

### بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور پائیدار استحکام کے لیے تمام سیاسی و سماجی طبقات کو ساتھ لے کر چلنا حکومت کی پالیسی کا اہم جزو ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز یہاں صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی، میر عبدالمجید بادینی، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ زہری، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ خان زیرے، میر طارق حسین بگٹی نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن وامان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی اسکیموں اور عوامی ضروریات سے متعلق تجاویز بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے سامنے پیش کی گئیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، ترقی کے ثمرات کو نچلی سطح تک پہنچانے اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید مؤثر بنایا جارہا ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور پائیدار استحکام کے لیے تمام سیاسی و سماجی طبقات کو ساتھ لے کر چلنا حکومت کی پالیسی کا اہم جزو ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل، شفاف طرز حکمرانی اور ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی ملاقات کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 22 | بدھ 17 جون 2026ء، محرم الحرام 1447ھ | شمارہ 71

# عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے

سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز یہاں صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی، میر عبدالمجید بادینی، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ زہری، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ خان زیرے، میر طارق حسین بگٹی نے الگ الگ ملاقاتیں کیں

بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور پائیدار استحکام کے لیے تمام سیاسی و سماجی طبقات کو ساتھ لے کر چلنا حکومت کی پالیسی کا اہم جزو ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل، شفاف طرز حکمرانی اور ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز یہاں صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی، میر عبدالمجید بادینی، رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ زہری، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ خان زیرے، میر طارق حسین بگٹی نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود، بقیہ 1 صفحہ 6 پر

ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، آئندہ مالی سال کے ترقیاتی اہداف، امن و امان اور عوام کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی اسکیموں اور عوامی ضروریات سے متعلق تجاویز بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے سامنے پیش کی گئیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، ترقی کے ثمرات کو نچلی سطح تک پہنچانے اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی مشاورت اور تعاون سے حکومت کی پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور پائیدار استحکام کے لیے تمام سیاسی و سماجی طبقات کو ساتھ لے کر چلنا حکومت کی پالیسی کا اہم جزو ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل، شفاف طرز حکمرانی اور ترقیاتی عمل کی تیز رفتار تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ خان زہری ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

# Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1489 QUETTA Wednesday June 17, 2026 / Muharram 01, 1448 Rs: 30

QUETTA: A delegation led by Pakistan People's Party Provincial General Secretary Rabbani Khan Kakar exchanging views with Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Tuesday.

# Bugti vows timely resolution of public issues with good governance

**Staff Report**

**QUETTA:** Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has reaffirmed his government's commitment to ensuring the timely resolution of public issues, transparent governance, and the swift completion of development projects across the province.

The Chief Minister held separate meetings with Provincial Minister Nawabzada Mir Tariq Khan Magsi, Parliamentary Secretary Nawabzada Mir Zareen Khan Magsi, Mir Abdul Majid Badini, MPA Nawabzada Mir Zafarullah Zehri, PPP Balochistan General Secretary Rabani Khan Kakar, former MPA Nasrullah Khan Zerey, and Mir Tariq Hussain Bugti at CM Secretariat on Tuesday.

During the meetings, participants discussed the province's overall political situation, welfare initiatives, progress on ongoing development schemes, targets for the upcoming fiscal year, law and order, and solutions to pressing public concerns. Suggestions regarding district-level development projects and local needs were also presented to the Chief Minister.

Speaking on the occasion, CM Sarfraz Bugti emphasized that the provincial government is taking serious and result-oriented measures to meet public expectations, deliver the fruits of development to the grassroots, and ensure balanced progress across all regions of Balochistan. He noted that consultation and cooperation with public representatives are making government policies and development initiatives more effective, thereby providing better facilities and employment opportunities to citizens.

The Chief Minister further added that inclusive governance involving all political and social segments is a key component of the government's policy for sustainable development, prosperity, and stability in Balochistan.

He reiterated his resolve that "timely resolution of public issues, transparent governance, and rapid completion of development processes will be ensured at all costs."

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 JUN 2026 Page No. 14


# بجٹ میں جدید علوم کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائیگی، ظہور بلیدی

سمارٹ سرمایہ کاری کے ذریعے غیر معمولی معاشی نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں، آئی ٹی کے شعبہ میں عالمی سطح پر بھرپور مواقع موجود ہیں

اے آئی سمیت جدید مہارتوں کو فروغ دینے والے تعلیمی اداروں کو بجٹ میں ترجیح حاصل ہوگی، خطاب، 10 انفلوئنسرز میں اسناد تقسیم

حکومت کا ڈیجیٹل معیشت کے فروغ کے لیے متعارف کرایا گیا منفرد بزنس آئیڈیا کامیابی سے ہمکنار، ایک ارب روپے سے زائد ریونیو حاصل

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کا ڈیجیٹل معیشت کے فروغ کے لیے متعارف کرایا گیا منفرد بزنس آئیڈیا کامیابی سے ہمکنار ہوگیا ہے جس کے تحت 20 کروڑ روپے کی ابتدائی سرمایہ کاری سے ایک ارب روپے سے زائد ریونیو حاصل کیا گیا اس کامیابی کے اعتراف...... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

میں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقدہ ایک پروقار تقریب کے دوران بلوچستان کے دس نمایاں ڈیجیٹل انفلوئنسرز کو اعزازی سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا جبکہ صوبے میں ڈیجیٹل اکانومی کو مزید وسعت دینے کے عزم کا بھی اعادہ کیا گیا تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی نمائندگی کرتے ہوئے صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے والے انفلوئنسرز میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پارلیمانی سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی میر عبدالصمد گورگیج، مشیر امور نوجوانان وکھیل مینا مجید بلوچ، سردار کوہیار خان ڈومکی، حاجی علی مدد جتک سمیت اعلیٰ سرکاری حکام اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد بھی موجود تھے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں صرف 20 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے ایک ارب روپے کی آمدن حاصل ہونا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ جدید دور میں دانشمندانہ اور سمارٹ سرمایہ کاری کے ذریعے غیر معمولی معاشی نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں پوری دنیا میں بے شمار مواقع موجود ہیں اور نوجوانوں کو ان مواقع سے بھرپور استفادہ کرنے کے لیے جدید مہارتوں سے آراستہ ہونا ہوگا میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ عالمی سطح پر آئی ٹی کے شعبے میں تقریباً 50 کروڑ ملازمتوں کے مواقع موجود ہیں اور بلوچستان کے نوجوان اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر ان مواقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں پسماندہ طبقات، نوجوانوں اور محروم علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے تاریخی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں ہارڈ انفراسٹرکچر کے ساتھ ساتھ سافٹ انٹروینشن اور انسانی وسائل کی ترقی کو خصوصی اہمیت حاصل ہے اسی تناظر میں آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صحت اور تعلیم کے شعبوں میں انسانی استعداد کار، تحقیق، مہارتوں کی ترقی اور جدید علوم کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائے گی صوبائی وزیر نے بتایا کہ بلوچستان میں تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے تین ہزار سے زائد اسکول فعال کیے گئے ہیں جبکہ گزشتہ مالی سال کے دوران صوبے کی جامعات کو آٹھ ارب روپے کی گرانٹ فراہم کی گئی انہوں نے مزید کہا کہ آئندہ بجٹ میں تحقیق، مصنوعی ذہانت (AI) اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے کام کرنے والی جامعات اور تعلیمی اداروں کو ترجیح دی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت اقلیتوں، ٹرانس جینڈر افراد اور دیگر پسماندہ طبقات کے طلبہ و طالبات کے لیے دنیا کی ممتاز جامعات تک رسائی کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں

# بلوچستان میں دہشتگردی کا براہ راست تعلق افغانستان سے ہے، خواجہ آصف

افغانستان سے دہشتگردی کے مسئلے پر پوائنٹ سکورنگ نہیں ہونی چاہئے، ہمارے جوان ان کے ہاتھوں شہید ہو رہے ہیں

کشمیر میں فارن فنڈڈ تنظیم مہاجرین نشستوں پر بلیک میل کر رہی ہے، نشستوں کا فیصلہ آزاد کشمیر کے عوام اور مہاجرین کو کرنے دیں

ایران پر پابندیوں میں نرمی بلوچستان کیلئے فائدہ مند ہوگی، ایوان کا تقدس کسی صورت پامال نہیں ہونا چاہئے، وزیر دفاع

اسلام آباد (شاکر رحمان) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں فارن فنڈڈ تنظیم مہاجرین نشستوں پر بلیک میل کر رہی ہے، مہاجر نشستوں کا فیصلہ آزاد کشمیر کے عوام اور مہاجرین کو کرنے دیا جائے، افغانستان سے دہشتگردی کے مسئلے پر پوائنٹ سکورنگ نہیں ہونی چاہیے، ایران پر پابندیوں میں نرمی پاکستان اور بلوچستان کیلئے فائدہ مند ہوگی۔ منگل ......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

کو قومی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ افواج پاکستان نے اپنے سے 5 گنا بڑے دشمن کو شکست دی، اسد قیصر کے گھر قانون سازی کیلئے میٹنگ میں شریک ہوا، ہمارے جوانوں کی قربانیاں ضرور رنگ لائیں گی۔ خواجہ آصف نے کہا کہ ہمارے جوان قربانیاں دے رہے ہیں، بچے یتیم ہو رہے ہیں، افغانستان سے دہشتگردی کے مسئلے پر پوائنٹ سکورنگ نہیں ہونی چاہیے، ہمارے جوان ان کے ہاتھوں شہید ہو رہے ہیں جن کی برسوں میزبانی کی، ایران پر پابندیوں میں نرمی پاکستان اور بلوچستان کیلئے فائدہ مند ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ افغانستان کے ساتھ دہشتگردی کے معاملے پر مذاکرات کیے۔

# ایران امریکہ معاہدہ محاذ آرائی پر سفارتکاری کی فتح ہے، صادق عمرانی

پاکستان کی اعلیٰ قیادت نے عالمی سطح پر قیام امن کے لیے سنجیدہ کوششیں کی ہیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ امریکا/ایران امن معاہدے میں پاکستان کے کلیدی کردار اور اس کی میزبانی نے عالمی سطح پر ملک کے بڑھتے ہوئے وقار اور سفارتی ساکھ کو اجاگر کیا ہے۔ اپنے بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ یہ ......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

معاہدہ محاذ آرائی پر سفارتکاری کی فتح ہے جو وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی مؤثر کاوشوں سے ممکن ہوا۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ اس امن معاہدے سے پوری دنیا ایک خطرناک جنگ اور اس کے سنگین نتائج سے محفوظ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے خاتمے اور آبنائے ہرمز کے کھلنے سے تیل سمیت دیگر اشیاء کی ترسیل میں سہولت ہوگی جس سے عالمی تجارت کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ صوبائی وزیر نے امید ظاہر کی کہ یہ پیش رفت خطے میں استحکام اور عالمی اقتصادی بہتری کے لیے معاون ثابت ہوگی۔

# ملکی وصوبائی ترقی میں جمالی خاندان کا نمایاں کردار ہے، فیصل جمالی

نوجوان کسی کے آلہ کار نہ بنیں ریاست مکمل حوصلہ افزائی کرے گی، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (حنیف بلوچ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ ملک اور صوبہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے جمالی خاندان نے ہمیشہ کردار ادا کی ہے میر جعفر خان جمالی الحا......... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

ج سردار یار محمد خان جمالی کی مشن کو پایا تکمیل تک پہنچا کر دم لیں گے بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے نوجوانوں کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا پہاڑوں پر جانے کے بجائے قومی اداروں میں شامل ہو جائیں کسی کا آلہ کار ہرگز نہ بنے ریاست مکمل حوصلہ افزائی کرے گی ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ بیرونی ممالک میں بیٹھ کر بلوچستان کے حالات خراب کرنے والے شرمندگی کا سامنا کریں گے بلوچستان کے حالات ہرگز خراب کرنے کی اجازت نہیں دیں گے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے فورسز کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 JUN 2026 Page No. 5


## پاکستان نے عالمی سطح پر امن، استحکام اور سفارتی توازن کو فروغ دیا، ضیا لانگو

### عسکری اور سیاسی قیادت نے نازک حالات میں تدبر اور حکمت عملی کا مظاہرہ کیا، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر داخلہ اور بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ کشیدگی کے دوران جنرل عاصم منیر نے دانشمندانہ قیادت اور بصیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے امن کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے بیان میں کہا کہ پاکستان نے ذمہ دار ریاست ہونے کے ناطے خطے میں امن، استحکام اور سفارتی توازن کو فروغ دیا۔ ان کے مطابق پاکستان کی عسکری اور سیاسی قیادت نے نازک حالات میں تدبر اور حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کشیدگی کم کرنے اور عالمی برادری کو مثبت پیغام دینے میں کردار ادا کیا۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ امن کا داعی رہا ہے اور مستقبل میں بھی خطے میں امن و استحکام کے لیے اپنی مثبت کوششیں جاری رکھے گا۔

MASHRIQ QUETTA

## قرآن نے سود لینے سے منع کیا، پاکستان کا آدھا بجٹ سود کی نذر ہو رہا ہے، سینیٹر دنیش کمار

### بلوچستان کو پورا حق ملنا چاہیے، وفاق کی بلوچستان کے ترقیاتی بجٹ سے 56 ارب روپے کی کٹوتی قابل مذمت ہے

### پیٹرول اسمگل کر کے لانا بہت مشکل ہے کون اتنا مشکل کام کرنا چاہے گا، یہ اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کیلئے کیا جاتا ہے

### بلوچستان مشکلات سے دوچار ہے، پسماندہ صوبے کے ساتھ ایسا سلوک کسی بھی صورت نہیں ہونا چاہیے تھا، اظہار خیال

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما سینیٹر دنیش کمار نے خصوصی انٹرویو میں وفاقی بجٹ اور بلوچستان کی موجودہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کے زمینی حقائق اور پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بار یہاں کے لیے کافی زیادہ بجٹ مختص کیا جانا چاہیے تھا، مگر انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وفاق......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

نے اس دفعہ بلوچستان کے ترقیاتی بجٹ سے 56 ارب روپے کاٹ لیے ہیں۔ وفاقی حکومت کی جانب سے یہ جواز پیش کیا گیا ہے کہ ملک میں جاری معاشی بحران کی وجہ سے یہ کٹوتی کی گئی ہے۔ سینیٹر دنیش کمار نے وفاق کے اس اقدام کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کے ساتھ ایسا سلوک کسی بھی صورت نہیں ہونا چاہیے تھا۔

## صوبائی بجٹ مسائل کے حل کیلئے موثر ثابت ہوگا، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی

### بلوچستان ایک پرامن اور خوشحال صوبہ ہے یہاں بسنے والے اقوام آپس میں ایک خاندان کی طرح رہ رہے ہیں، میر سلیم کھوسہ

### بلوچستان اور پاکستان لازم و ملزوم ہیں بلوچستان کبھی بھی پاکستان سے الگ نہیں ہوگا، میر صادق عمرانی، حاجی محمد خان لہڑی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء و حکومتی اراکین نے کہا ہے کہ بجٹ بلوچستان کی پسماندگی بے روزگاری امن وامان کے حوالے سے موثر ثابت ہوگا، یہ بات پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی اور رکن صوبائی اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن اور خوشحال صوبہ ہے یہاں پر رہنے والے اقوام آپس میں ایک فیملی کی طرح زندگی گزار رہے......... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں اور ہر قوم کا یہ خواہش ہے کہ بلوچستان ترقی کریں بلکہ بلوچستان کے عوام کا شروع سے یہ موقف رہا ہے کہ بلوچستان اور پاکستان لازم و ملزوم ہے بلوچستان کبھی بھی پاکستان سے الگ نہیں ہوگا اور نہ ہی بلوچستان کے عوام کی یہ خواہش ہے بلکہ اگر خواہش ہے تو بلوچستان کے عوام پاکستان کے ساتھ قیامت تک رہیں گے چند لوگوں کی خواہش ہوسکتا ہے لیکن اس کا یہ مقصد نہیں کہ اس کے خواہش سے متعلق فیصلہ ہو سکے انہوں نے کہا کہ اس سرزمین کو آباد کرنے کے لیے بلوچستان حکومت نے ایک موثر اور کامیاب بجٹ بنانے کے لیے طویل مشاورت کی ہے اور آج صوبائی اسمبلی میں بجٹ پیش کریں گے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 JUN 2026

Page No. 16


## فنڈز کا شفاف استعمال، معیاری تعمیر اور موثر نگرانی یقینی بنائی جائے، چیف سیکرٹری

**مختلف اضلاع میں سیف سٹی منصوبوں کے تحت سیکیورٹی نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے، اجلاس سے خطاب**

کوئٹہ (ج ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ترقیاتی منصوبوں اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری سے متعلق اجلاس منعقد ہوا، جس میں مختلف اسٹریٹجک منصوبوں کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور شفاف تکمیل سے نہ صرف بنیادی سہولیات بہتر ہوتی ہیں بلکہ روزگار کے مواقع اور معاشی استحکام بھی پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مختلف اضلاع میں سیف سٹی منصوبوں کے تحت جدید کیمروں، کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹرز اور دیگر سیکیورٹی نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے۔ اجلاس میں تعلیمی شعبے میں 3000 اضافی کلاس روم کی تعمیر کے منصوبے کا جائزہ لیا گیا، جن میں سے 704 کمرے رواں ماہ مکمل کیے جائیں گے۔ زرعی علاقوں میں آبپاشی سہولیات کی توسیع اور جدید زرعی اقدامات پر بھی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے فنڈز کے شفاف استعمال، معیاری تعمیرات اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ توانائی، زراعت، تعلیم، صحت، لائیو اسٹاک اور دیگر شعبوں میں جاری منصوبوں کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔


MASHRIQ QUETTA


## ترقیاتی منصوبوں کی شفاف و موثر تکمیل حکومت کی ترجیح ہے، چیف سیکرٹری بلوچستان

**سرکاری اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر کے پروگرام کا آغاز ہوچکا، 704 کمرے رواں ماہ مکمل کئے جائیں گے، شکیل قادر خان**

**توانائی، زراعت، بی۔ ٹیوٹا، تعلیم، صحت، پبلک ہیلتھ، انٹر پرائز ڈویلپمنٹ، لائیو اسٹاک کے ترقیاتی منصوبوں کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں**

**اسٹریٹجک منصوبوں کی شفاف تکمیل بنیادی ڈھانچہ مضبوط، روزگار کے نئے مواقع پیدا اور معاشی استحکام لاتی ہے، اجلاس سے خطاب**

کوئٹہ (ن ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں ترقیاتی امور کی ترجیحات اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی کو یقینی بنانے کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی اور ضلعی سطح پر جاری مختلف اسٹریٹجک منصوبوں کی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور منصوبوں کی بروقت تکمیل، معیار کنٹرول اور عوامی فوائد کو یقینی بنانے کیلئے ہدایات دی گئیں چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسٹریٹجک منصوبوں کی بروقت اور شفاف تکمیل نہ صرف بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرتی ہے بلکہ روزگار......


بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر


کے نئے مواقع پیدا کر کے معاشی استحکام بھی لاتی ہے بہتر سڑکیں، صاف پانی، معیاری صحت و تعلیم کی سہولیات اور توانائی کے پائیدار ذرائع عوام کی روزمرہ زندگی کو آسان اور محفوظ بناتے ہیں، جس سے خاندانوں کی خوشحالی، بچوں کی تعلیم میں بہتری اور صحت کے بہتر نتائج ممکن ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے مختلف اضلاع میں سیف سٹی منصوبے شروع کیے ہیں جس میں شہری حفاظتی نظام کو مضبوط بنانے کیلئے کیمروں، کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹرز اور دیگر سیکیورٹی کے نظام میں بہتری آئے گی اجلاس میں انفراسٹرکچر کی تنصیب کے مراحل کا جائزہ لیا گیا تعلیمی انفراسٹرکچر کو پرکشش اور معیاری بنانے کے مقصد سے اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر کا پروگرام کا آغاز کیا ہے اور 3000 میں سے 704 کمرے رواں ماہ مکمل کیے جائیں گے

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 JUN 2026 Page No. 17

## بلوچستان کا 1100 ارب روپے سے زائد کا بجٹ آج پیش کیا جائیگا

**بجٹ سرپلس اور ٹیکس فری ہوگا، تنخواہوں اور پنشن میں وفاقی طرز پر اضافے کا امکان**

غیر ترقیاتی بجٹ 800 ارب، پی ایس ڈی پی کا حجم 300 ارب روپے تک رکھنے کی تجویز

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کا آئندہ مالی سال 2026-27 کا 1100 ارب روپے سے زائد حجم کا بجٹ آج صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا، آئندہ مالی سال کا بجٹ سرپلس اور ٹیکس فری ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ خزانہ کے مطابق بلوچستان کا مالی سال 2026-27 کا بجٹ آج بدھ کی سہ پہر 4 بجے وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی صوبائی اسمبلی میں پیش کریں گے جس کے لیے تیاریاں آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہیں۔ ذرائع کے مطابق بجٹ کا مجموعی حجم 1100 ارب روپے سے زائد ہونے کا امکان ہے آئندہ مالی سال کا غیر ترقیاتی بجٹ 800 ارب روپے جبکہ صوبائی پی ایس ڈی پی کا حجم 300 ارب روپے تک ہونے کا امکان ہے۔ بجٹ میں پنشن اور دیگر اخراجات کے لیے 170 ارب روپے، تعلیم کے لیے 150 ارب روپے، امن وامان کے لیے 130 ارب روپے اور صحت کے شعبے کے لیے 70 ارب روپے مختص کیے جانے کا امکان ہے۔ صوبائی سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں وفاقی طرز پر اضافے کی تجویز بھی زیر غور ہے، جبکہ بجٹ میں 3 ہزار نئی اسامیوں کے اعلان کی توقع ہے۔

## 20 کروڑ کی سرمایہ کاری، 1 ارب منافع، حکومت بلوچستان کا بزنس آئیڈیا کامیاب

**اسمارٹ سرمایہ کاری اور ڈیجیٹل معیشت اہم، نوجوان آئی ٹی، مصنوعی ذہانت سے فائدہ اٹھائیں**

تین ہزار سے زائد اسکول فعال کیے، ظہور بلیدی کا خطاب، ڈیجیٹل انفلوئنسرز کو سرٹیفکیٹس دیے گئے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کے ڈیجیٹل معیشت کے فروغ کے منصوبے نے نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے 20 کروڑ روپے کی ابتدائی سرمایہ کاری سے ایک ارب روپے سے زائد ریونیو حاصل کر لیا۔ اس کامیابی کے اعتراف میں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقدہ تقریب کے دوران صوبے کے 10 نمایاں ڈیجیٹل انفلوئنسرز کو اعزازی سرٹیفکیٹس اور شیلڈز سے نوازا گیا۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی نمائندگی کرتے ہوئے صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ محدود سرمایہ کاری سے بڑی آمدن حاصل ہونا اسمارٹ سرمایہ کاری اور ڈیجیٹل معیشت کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

## تیزاب واقعہ میں ملوث ملزم کو زندہ پکڑنے کی کوشش کی تھی، ڈی آئی جی

ملزم کے موبائل کا فرانزک کیا جا رہا ہے، شواہد ملے تو میڈیا کے سامنے لائے جائیں گے، عمران شوکت

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے کہا ہے کہ ایکسٹرا جوڈیشل کلنگ کے خلاف ہوں کسی کو اس طرح غیر قانونی کام کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے تیزاب واقعہ میں ملوث ملزم کو زندہ پکڑنے کی کوشش کی لیکن اس نے فائرنگ کر دی جوابی کارروائی میں وہ مارا گیا ملزم اور متاثرہ ڈاکٹر کے درمیان شادی کے معاملے کی باتوں کو مسترد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے خاندان نے بھی اس طرح کی افواہوں کو مسترد کیا ہے ملزم کے موبائل کا فرانزک کیا جا رہا ہے اگر کوئی شواہد ملے تو میڈیا کے سامنے لائے جائیں گے۔ وحدت کالونی واقعہ کے حوالے سے موبائل فونز کا فرانزک کیا جا رہا ہے ملزمان کے موبائل سے ڈیلیٹ کیا گیا ڈیٹا ریکور کیا جا رہا ہے اور تمام اداروں کے آفیسران پر مشتمل اسپیشل ٹیم تشکیل دی گئی ہے جو تحقیقات کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

## بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا اجلاس، مختلف پالیسی امور پر غور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا ایک اہم اجلاس چیئرمین عبداللہ خان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں مختلف پالیسی امور، ادارے کو درپیش انسانی وسائل (ہیومن ریسورس) کی ضروریات، تکنیکی ترقی، انٹرن شپ پروگرام اور استعداد کار میں اضافے سے متعلق اقدامات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران بلوچستان ریونیو اتھارٹی ایکٹ کے تحت پالیسیوں کے موثر نفاذ، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ انتظامی ڈھانچے کی تشکیل پر زور دیا گیا۔ شرکاء نے اس امر پر اتفاق کیا کہ مضبوط انسانی وسائل، پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافہ ادارے کی کارکردگی کو مزید موثر بنانے کیلئے ناگزیر ہیں۔ اس موقع پر ٹیکس دہندگان کی سہولت کاری، ادارہ جاتی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے، ڈیجیٹلائزیشن کے فروغ اور خدمات کی فراہمی کے معیار کو مزید بہتر بنانے کیلئے مختلف تجاویز اور اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

## محرم الحرام، بلوچستان بھر میں سیکورٹی ہائی الرٹ، دفعہ 144 نافذ

فرقہ وارانہ، اشتعال و نفرت انگیز مواد کی اشاعت، تقسیم، نمائش اور سوشل میڈیا سمیت ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر تشہیر پر پابندی عائد

**اسلحہ اور گولہ بارود کی نمائش پر بھی پابندی ہوگی، حساس مقامات تک رسائی محدود کرنے کی ہدایت، محکمہ داخلہ کا نوٹیفکیشن جاری**

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان کے محکمہ داخلہ (II-جوڈیشل سیکشن) نے محرم الحرام 1448 ہجری کے دوران امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ یہ پابندیاں یکم محرم الحرام ......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

سے 10 محرم الحرام 1448 ہجری تک نافذ العمل رہیں گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ فیصلہ سنٹرل پولیس آفس بلوچستان کی سفارشات، موجودہ امن و امان کی صورتحال، حالیہ دہشت گردی کے واقعات اور سیکورٹی خدشات کے پیش نظر کیا گیا ہے تاکہ محرم کے جلوسوں اور مجالس کے دوران عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

## بلوچستان کابینہ کا اجلاس آج طلب

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کابینہ کا اجلاس آج طلب کر لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان کابینہ کا اجلاس آج بدھ کی سہ پہر تین بجے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہوگا اجلاس میں بلوچستان کے آئندہ مالی سال بجٹ 2026-27 پر ......... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

کابینہ کو بریفنگ دی جائیگی جبکہ بجٹ کا جائزہ لینے کے بعد اسکی منظوری دی جائیگی۔ کابینہ اجلاس کے بعد آئندہ مالی سال کے بجٹ کو بلوچستان اسمبلی میں پیش کیا جائیگا۔

CS CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 JUN 2026 Page No. 18

## محرم الحرام ممکنہ سیکورٹی خدشات‘ صوبے بھر میں دفعہ 144‘ نافذ ڈبل سواری پر پابندی

مذہبی منافرت پھیلانے‘ اشتعال انگیزی، نفرت آمیز تقاریر ہر قسم کے مواد کی اشاعت، تقسیم، نمائش اور سوشل میڈیا پر تشہیر پر مکمل پابندی عائد‘ نوٹیفکیشن جاری

**کوئٹہ اور نصیر آباد میں وال چاکنگ‘ پوسٹرز اور پمفلٹس کی تقسیم پر پابندی‘ دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر سخت قانونی کارروائی کی جائیگی**

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان نے محرم الحرام کے دوران امن وامان کی صورتحال، حالیہ دہشت گردی کے واقعات اور ممکنہ سیکورٹی خدشات کے پیش نظر صوبہ بھر میں دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے متعدد سخت پابندیوں اور حفاظتی اقدامات کا اعلان کر دیا۔ محکمہ داخلہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق یہ پابندیاں یکم سے

بقیہ نمبر52 صفحہ 5 پر

10 محرم الحرام تک نافذ العمل رہیں گی۔ اس دوران صوبے بھر میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے، مذہبی منافرت پھیلانے، اشتعال انگیزی، نفرت آمیز تقاریر، تحریروں اور امن عامہ میں خلل ڈالنے والے ہر قسم کے مواد کی اشاعت، تقسیم، نمائش اور سوشل میڈیا سمیت ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر تشہیر پر مکمل پابندی عائد رہے گی۔ نوٹیفکیشن کے تحت صوبے بھر میں اسلحہ اور گولہ بارود کی نمائش، ساتھ لے کر چلنے پر بھی پابندی ہوگی، تاہم قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکیورٹی فورسز کو اس سے استثنیٰ حاصل ہوگا۔ سیکورٹی اداروں کو مشکوک افراد پر نظر رکھنے، حساس علاقوں، داخلی و خارجی راستوں اور چیک پوسٹوں پر نگرانی سخت کرنے کے ساتھ سرچ اور اسنیپ چیکنگ بڑھانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ محرم الحرام کے دوران پیشہ ور گداگروں کے مذہبی اجتماعات، جلوسوں اور امام بارگاہوں کے اطراف آنے جانے پر بھی پابندی ہوگی۔ کوئٹہ ضلع کے لئے جاری خصوصی احکامات کے مطابق شہر بھر میں ڈبل سواری پر مکمل پابندی ہوگی جبکہ باہر سے لائے جانے والے بڑے ساؤنڈ سسٹم اور صوتی آلات کو ضلعی اجازت کے بغیر شہر میں داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔ جلوسوں اور مجالس کے راستوں پر واقع بلند مقامات، عمارتوں کی چھتوں اور بالکونیوں پر غیر متعلقہ افراد کے کھڑے ہونے پر پابندی عائد کر دی گئی۔ مزید برآں ضلع کوئٹہ اور نصیر آباد میں وال چاکنگ، پوسٹرز، بینرز اور پمفلٹس کی نمائش یا تقسیم پر بھی پابندی ہوگی۔ محکمہ داخلہ نے واضح کیا کہ دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 188 کے تحت سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ حکومت نے شہریوں، علماء اور منتظمین سے اپیل کی کہ وہ امن وامان برقرار رکھنے کے لیے سیکیورٹی اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔

## بلوچستان لیویز کو مکمل طور پر پولیس میں ضم کر دیا گیا‘ ڈی جی لیویز

**تمام اہلکار 7 روز میں سی پی او آفس کوئٹہ میں رپورٹ کریں‘ عبدالغفار مگسی کی ہدایت**

کوئٹہ (یو این اے) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس عبدالغفار مگسی نے اعلان کیا ہے کہ بلوچستان لیویز کو مکمل طور پر بلوچستان پولیس میں ضم کر دیا گیا جس کے تحت تمام لیویز اہلکاروں کو چاہے وہ وردی میں خدمات انجام دے رہے ہوں یا بغیر وردی کو سات روز کے اندر کوئٹہ میں سی پی

بقیہ نمبر67 صفحہ 5 پر

او آفس رپورٹ کرنے کی ہدایت جاری کر دی گئی۔ انہوں نے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ جاری ہدایات پر عمل کرتے ہوئے مقررہ مدت کے اندر رپورٹ کریں تاکہ انضمام کے عمل کو خوش اسلوبی سے مکمل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان لیویز ایک ایسی فورس رہی جس نے ہر وقت اور پورے صوبے کے عوام کی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنایا۔ لیویز اہلکاروں نے امن وامان کے قیام، عوام کی جان و مال کے تحفظ اور دور دراز علاقوں میں ریاستی رٹ برقرار رکھنے کے لیے بے شمار خدمات سرانجام دیں جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

## ترقیاتی اسکیمیں جلد مکمل‘ معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا‘ ڈی سی قلات

**منیر احمد درانی کی زیر صدارت اجلاس‘ ٹھیکیداروں کی بریفنگ‘ بلوں کی عدم ادائیگی و دیگر مسائل سے آگاہ کیا**

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی کے زیر صدارت BSDI فیز ون اور فیز ٹو کے تحت ترقیاتی اسکیمات سے متعلق اجلاس ہوا۔ اجلاس میں ضلع بھر میں جاری اسکیمات کے ٹھیکیداروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیز ون فیز ٹو کے تحت جاری اسکیمات کام کی

بقیہ نمبر25 صفحہ 5 پر

رفتار معیار اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کنٹریکٹرز نے ڈپٹی کمشنر کو اسکیمات کام کی رفتار اور معیار سے متعلق بریفنگ دی اور بلوں کی عدم ادائیگی سمیت دیگر مسائل سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ علاقے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہے ہیں BSDI کے تحت جاری اسکیمات میں آبنوشی اسکیمات، سڑکیں، سکولوں میں اضافی کمروں، واش روم کی تعمیر، مرمت کے کام، ریگ روڈ، فرش کی گلیوں اور نیشنل ہائی وے سڑک پر اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب سمیت دیگر اہم اسکیمات شامل ہیں۔ ان ترقیاتی اسکیمات کو ٹھیکیدار ہر صورت جلد مقررہ وقت پر مکمل کریں۔ ترقیاتی اسکیموں کے معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا اور غفلت و لاپرواہی کی کوئی گنجائش نہیں جبکہ ناقص کارکردگی دکھانے والے ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کر کے انہیں بلیک لسٹ کیا جائیگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 JUN 2026 Page No. 18

# بلوچستان کیلئے وفاقی بجٹ میں کچھ نہیں رکھا گیا، ڈاکٹر مالک بلوچ

صوبے کے وسائل سے وفاقی نظام چل رہا ہے، عوام دشمن بجٹ مسترد کرتے ہیں، بلوچستان میں بدامنی و عدم تحفظ انتہا کو پہنچ چکا

ملک کو آئین کے مطابق وفاقی جمہوری ریاست کی بجائے عملاً سیکورٹی اسٹیٹ میں تبدیل کر دیا گیا، تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن/ اے این این) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں لاچارگی، بدامنی اور عدم تحفظ اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہے وفاقی بجٹ میں بلوچستان کے لیے کچھ نہیں رکھا گیا حالانکہ صوبے کے وسائل سے وفاقی نظام چل......

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو آئین کے مطابق وفاقی جمہوری ریاست کے بجائے عملاً سیکورٹی اسٹیٹ میں تبدیل کر دیا گیا ہے جہاں پارلیمنٹ بے اختیار، عدلیہ محدود اور میڈیا دباؤ کا شکار ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پارٹی کے رہنما اور سابق رکن بلوچستان اسمبلی شہید حیدری بیگ بلوچ کی برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ریفرنس سے نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، صوبائی صدر اسلم بلوچ، ضلعی صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی، رکن بلوچستان اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ، چیئرمین یونیر صالح بلوچ، چیئرمین محراب بلوچ، انیل غوری اور سونیا خرم نے بھی خطاب کیا جبکہ نظامت کے فرائض ریاض زہری نے انجام دیے۔ تقریب میں خواتین سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

# تمام اضلاع کی یکساں ترقی پر خصوصی توجہ ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمن

قومی شاہراہوں پر گاڑیوں، ڈرائیوروں، مسافروں کی حفاظت کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، جماعت اسلامی

گوادر میں گرین بس سروس فعال بنا کر شہریوں، طلبہ، ملازمین و خواتین کو سہولیات فراہم کی جائیں، ایم پی اے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع گوادر میں عوامی ٹرانسپورٹ کے مسائل اور گرین بس سروس کے آغاز سے متعلق تفصیلی گفتگو کی گئی۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے تمام بڑے اضلاع کو جدید ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم اور قومی شاہراہوں پر ٹرانسپورٹرز و مسافروں کی حفاظت ضروری ہے، بجٹ میں تمام علاقوں کی ترقی، امن بالخصوص تعلیم وصحت پر......

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

خصوصی دی جائے گوادر شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی اور شہری ضروریات کے پیش نظر جدید اور معیاری پبلک ٹرانسپورٹ کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گرین بس سروس کو جلد از جلد گوادر میں فعال کیا جائے تاکہ شہریوں، طلبہ، ملازمین اور خواتین کو محفوظ، سستی اور باقاعدہ سفری سہولیات میسر آسکیں ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ گوادر میں گرین بس سروس کے آغاز کے لئے عملی اقدامات کو تیز کیا جائے گا اور بہت جلد اس منصوبے پر پیش رفت سامنے آئے گی۔ سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ نے اس موقع پر یقین دہانی کرائی کہ محکمہ ٹرانسپورٹ گوادر میں گرین بس سروس کے اجراء کے لئے ضروری انتظامات مکمل کر رہا ہے اور عوام کو جدید سفری سہولت فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں

# حکمرانوں نے بلوچستان کو بدترین مشکلات کے بھنور میں دھکیل دیا، مولانا عبدالواسع

بجٹ کے نام پر غریب، مزدور، کسان، ملازم اور متوسط طبقے پر بوجھ ڈالنا عوام کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے، صوبائی امیر

صوبے میں زراعت کا شعبہ تباہ حال، کاروباری طبقہ عدم تحفظ کے باعث کاروبار لپیٹنے پر مجبور ہے

صوبائی بجٹ میں ملازمین کی تنخواہوں میں 50 فیصد اضافہ، ڈی آر اے سمیت تمام جائز مطالبات تسلیم کیے جائیں، رہنما جمعیت

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ حکومت کی ناقص معاشی حکمت عملی، عوام دشمن پالیسیاں اور مسلسل نااہلی نے بلوچستان کے عوام کو معاشی تباہی، بیروزگاری اور بدترین مشکلات کے بھنور میں دھکیل دیا ہے ایسے حالات میں بجٹ کے نام پر غریب، مزدور، کسان، ملازم اور متوسط طبقے پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ ڈالنا کھلی معاشی ناانصافی اور عوام کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں معاشی پہیہ تقریباً جام ہو چکا ہے۔ سرحدی تجارت کی بندش نے ہزاروں......

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

ں خاندانوں کے چولہے بجھا دیے ہیں، زراعت حکومتی بے حسی اور ناقص پالیسیوں کی وجہ سے تباہ حالی کا شکار ہے، کاروباری طبقہ عدم تحفظ اور معاشی بدحالی کے باعث اپنے کاروبار لپیٹنے پر مجبور ہے، جبکہ مائنز اینڈ منرلز کے نام پر صوبے کے قدرتی وسائل پر مقامی آبادی کے حق ملکیت اور اختیار کو سلب کرنے کی کوششیں ناقابل قبول اور بلوچستان کے عوام کے معاشی حقوق پر کاری ضرب ہیں مولانا عبدالواسع نے کہا کہ امن و امان کی ابتر صورتحال نے سرمایہ کاری، تجارت اور روزگار کے مواقع کو شدید نقصان پہنچایا ہے اور ہزاروں افراد بے روزگاری کے اندھیروں میں دھکیل دیے گئے ہیں

# حکومتی رٹ ختم، بلوچستان نو گو ایریا بن چکا، جان محمد بلیدی

بھاری بھرکم قرضے لینے کے باعث پاکستان معاشی بحران کا شکار ہے، رہنما نیشنل پارٹی

حکمران بجٹ میں صوبوں کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں، سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نیشنل پارٹی کے رہنما سینیٹر جان محمد بلیدی نے بلوچستان کی تشویشناک صورتحال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں حکومت کی رٹ ختم ہو چکی ہے اور صوبہ نو گو ایریا بن گیا ہے۔ جس کی وجہ سے تمام شاہراہیں بند ہیں اور بھاری بھرکم قرضے لینے کی وجہ سے پاکستان معاشی بحران کا شکار بن چکا ہے اور مہنگائی عروج پر ہے جس کی وجہ سے برآمدات رک گئی ہے اور صوبوں کو اٹھارویں ترمیم کے وسائل اور اختیارات نہیں دیے گئے جس کی وجہ سے بلوچستان سمیت دیگر صوبے مسائل اور مشکلات کا شکار ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہو......

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

ں نے گزشتہ روز سینیٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا جان محمد بلیدی نے کہا کہ حکمران بجٹ میں صوبوں کے ساتھ زیادتی کر کے ان کی آمدن محدود کر رہے ہیں جس کی وجہ سے حالات روز بروز گھمبیر صورتحال اختیار کر گئے ہیں انہوں نے کہا کہ اٹھارویں ترمیم میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ صوبوں کو مالی و انتظامی اختیارات دیے گئے کہ وہ ٹیکس وصول کریں کے صوبوں کو جو اختیار ملنا چاہیے جو ان کا بنیادی اختیار ہے وہ نہیں دیا جا رہا ہے۔

CamScanner

پاکستان امریکہ ایران معاملے میں بہت پیچیدہ ایشوز کو ڈیل کر رہا ہے، سیکورٹی ذرائع فیلڈ مارشل پر امریکہ اور ایران کو اعتماد تھا انہوں نے ایسی سخت بات بھی کی کہ کوئی سوچ نہیں سکتا، محسن نقوی

# بھارت نے آزاد کشمیر میں آگ بھڑکائی، کالعدم بی ایل اے کے بڑے اسپانسر سردار بھی ہیں، سیکورٹی حکام

بانی پی ٹی آئی کے ساتھ کوئی ملاقات نہیں ہوئی، 9 مئی کے مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں گے، آزاد کشمیر میں بیٹھ کر ریاست مخالف نعرے لگائے جا رہے ہیں

ایرانی وزیرخارجہ کے دورہ بھارت سے ہمیں فرق نہیں پڑتا، ہم اتنے تنگ نظریے کے ساتھ چیزوں کو نہیں دیکھتے ہمیں اچھی طرح علم تھا کہ جے اے سی کا ایجنڈا کیا

بھارت مقبوضہ کشمیر کا ملٹری کے ذریعے بھی کچھ نہ کر سکا اس لیے آزاد کشمیر میں آگ لگائی، بھارت سندھ طاس معاہدے پر یکطرفہ فیصلہ نہیں کر سکتا، اپنے مفادات کا تحفظ کرنا جانتے ہیں

پاکستان کے یو اے ای کے ساتھ برادرانہ تعلقات ہیں، 15 جون 2026 تک 32092 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیئے دہشتگردی کی 34 فیصد کارروائیاں بلوچستان میں ہوئیں، بریفنگ

راولپنڈی (زاہد احمد خان) سیکورٹی ذرائع نے کہا ہے کہ پاکستان امریکا ایران کے معاملے پر ایک ایسے ایشو کو ڈیل کر رہا ہے، جو بہت پیچیدہ ہے، ایرانی وزیرخارجہ کے دورہ بھارت سے ہمیں فرق نہیں پڑتا، ہم اتنے تنگ نظریے کے ساتھ چیزوں کو نہیں دیکھتے، بھارت........

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

مقبوضہ کشمیر کا ملٹری کے ذریعے بھی کچھ نہ کر سکا اس لیے آزاد کشمیر میں آگ لگائی ہے، پاکستان کا پہلا نشان حیدر کشمیر سے ہے، ہمارا ایشو دہشتگرد رجیم سے ہے وہاں کی عوام سے نہیں، ہمیں پتا تھا جے اے اے سی کا ایجنڈا کیا ہے؟ اب جنگ جدید ٹیکنالوجی پر منتقل ہوچکی ہے، اس تناظر میں بجٹ کم ہے، بھارت سندھ طاس معاہدے پر یکطرفہ فیصلہ نہیں کر سکتا، اپنے مفادات کا تحفظ کرنا جانتے ہیں، پاکستان کے یو اے ای کے ساتھ برادرانہ تعلقات ہیں، کالعدم بی ایل اے کے بڑے اسپانسر بڑے سردار بھی ہیں، بانی پی ٹی آئی کے ساتھ کوئی ملاقات نہیں ہوئی، 15 جون 2026 تک 32092 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیے۔ منگل کو اعلیٰ سیکورٹی حکام نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا اس میں کردار ثالث کا ہے، فیلڈ مارشل کا اس معاملے میں ایک ہی انٹرسٹ ہے، وہ ہے امن اور استحکام۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ اگر یہ جنگ نہ رکتی تو اس کے سنگین نتائج ہوتے، ہم ہیڈلائن ڈپلومیسی میں دلچسپی نہیں رکھتے، پاکستان نے ثالثی کے تمام تقاضے پورے کیے ہیں، دنیا کو آہستہ آہستہ اس کا ادراک ہو رہا ہے کہ پاکستان نے کیا کیا ہے، یہ ایک ایسی جنگ تھی جسے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے بغیر لڑے اخلاص، صلاحیت، حکمت سے جیتی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق قطر، سعودی عرب، ترکیے، مصر اور یو اے ای کو بھی اس کا کریڈٹ جاتا ہے، ان سب ممالک نے پاکستان کی امن کی خواہش پر لبیک کہا۔ ذرائع کے مطابق ابھی بھی اس معاملے میں بگاڑ پیدا کرنے والے موجود ہیں، اسرائیل کا اسٹریٹیجک میڈیا پر اثر و رسوخ ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق پاکستان کے ایران، سعودی عرب امریکا سب ممالک کے ساتھ الگ الگ تعلقات ہیں، پاکستان کے یو اے ای کے ساتھ برادرانہ تعلقات ہیں، پاکستان معاملے میں نہ پڑتا تو مسلم امہ میں کون یہ جنگ رکوا سکتا تھا، افغانستان کے ساتھ اچھے تعلقات چاہتے ہیں۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی کے بھارت کے دورے سے ہمیں فرق نہیں پڑتا، کون کس سے مل رہا ہے اس سے ہمیں فرق نہیں پڑتا، ہم اتنے تنگ نظریے کے ساتھ چیزوں کو نہیں دیکھتے، ہمارے ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات قائم ہیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق 15 جون 2026 تک 32092 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیے گئے، دہشتگردی کی 2170 کارروائیاں ہوئیں، 64 فیصد خیبرپختونخوا اور 34 فیصد بلوچستان میں ہوئیں، 1861 دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا، 640 پاک فوج، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار اور شہری شہید ہوئے، 862 دہشتگرد غضب للحق آپریشن افغانستان میں مارے گئے باقی 999 پاکستان میں ہلاک ہوئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق پاکستان کا پہلا نشان حیدر کشمیر سے ہے، ہمارا ایشو دہشتگرد رجیم سے ہے وہاں کی عوام سے نہیں۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ مقبوضہ کشمیر میں بی جے پی نے بھی پیسا لگایا، مقبوضہ کشمیر میں نقل و حرکت اور اظہار رائے کی آزادی نہیں ہے، سوال کیا کہ کیا وہ وہاں کے مسلمانوں کو خرید سکتے ہیں؟ کیا وہاں سے پاکستان کیلئے لوگوں کے جذبات سامنے نہیں آئے، بھارت مقبوضہ کشمیر کا ملٹری کے ذریعے بھی کچھ نہ کر سکا اس لیے آزاد کشمیر میں آگ لگائی ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق آزاد کشمیر میں حقوق کی تحریک سے آغاز کیا گیا، ہماری ڈیجیٹل آپشن ہمیشہ بات چیت ہوتی ہے، اصل کہانی کیا ہے یہ سامنے آنے میں وقت لگا، ہمیں پتا تھا جے اے اے سی کا ایجنڈا کیا ہے، یہ کدھر سے آ رہے ہیں، بی وائے سی کو جب دہشتگرد تسلیم کیا گیا تب بھی بہت شور مچا تھا، پھر بی وائے سی بھی کھل کر سامنے آ گئی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق آزاد کشمیر حکومت نے لوگوں کو کہا ہے اپنی دکانیں کھولیں لیکن جے اے اے سی نے عوام کو کہا ہے جو دکانیں کھولے گا ہم آگ لگا دیں گے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق آزاد کشمیر حکومت پولیٹیکل پراسس فالو کر رہی تھی، آزاد کشمیر میں بیٹھ کر ریاست مخالف نعرے لگائے جا رہے ہیں، ریاست پیار محبت سے ڈیل کر رہی ہے، ریاست ہمیشہ پہلے ماں بن کے ڈیل کرتی ہے بعد میں باپ بنتی ہے۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ ہر لمحے جے اے اے سی مزید کھل کر سامنے آ رہی ہے، ان کو آ گہی، قانونی طریقے سے ڈیل کیا جائے گا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ہمارے اندرونی چیلنجز میں دہشتگردی بھی ہے، اب جنگ جدید ٹیکنالوجی پر منتقل ہوچکی ہے، اس تناظر میں بجٹ کم ہے، ملٹری اور سیاسی لیڈرشپ کو بھی اس کا احساس ہے۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ فوج میں 40 فیصد کے قریب جوان کشمیر سے تعلق رکھتے ہیں۔ سیکورٹی ذرائع نے سندھ طاس معاہدے سے متعلق بتایا کہ سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے پاکستان کا موقف واضح ہے، بھارت سندھ طاس معاہدے پر یکطرفہ فیصلہ نہیں کر سکتا، اپنے مفادات کا تحفظ کرنا جانتے ہیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق کالعدم بی ایل اے کے بڑے اسپانسر بڑے سردار بھی ہیں، یہ بلوچستان میں سرمایہ کاری نہیں آنے دینا چاہتے۔ سیکورٹی ذرائع نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کے ساتھ کسی بھی ملاقات کی تردید کر دی، بتایا گیا کہ 9 مئی کرنے اور کروانے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے، جو روپوش ہیں تو قانون اپنا راستہ لے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے یو اے ای کے ساتھ برادرانہ تعلقات ہیں، پاکستان معاملے میں نہ پڑتا تو مسلم امہ میں کون یہ جنگ رکوا سکتا تھا۔ سیکورٹی ذرائع نے کہا ہے کہ بھارت مقبوضہ کشمیر کا ملٹری کے ذریعے بھی کچھ نہ کر سکا اس لیے آزاد کشمیر میں آگ لگائی ہے، ہمیں پتا تھا جے اے اے سی (ایکشن کمیٹی) کا ایجنڈا کیا ہے، یہ کدھر سے آ رہے ہیں۔ اعلیٰ سیکورٹی حکام نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا پہلا نشان حیدر کشمیر سے ہے، فوج میں 40 فیصد کے قریب جوان کشمیر سے تعلق رکھتے ہیں، ہمارا ایشو دہشتگرد رجیم سے ہے نہ کہ وہاں کی عوام سے، آزاد کشمیر میں حقوق کی تحریک سے آغاز کیا گیا، ہمارا ڈیجیٹل آپشن ہمیشہ بات چیت ہوتی ہے، اصل کہانی کیا ہے یہ سامنے آنے میں وقت لگا، ہمیں پتا تھا جے اے اے سی کا ایجنڈا کیا ہے، یہ کدھر سے آ رہے ہیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق آزاد کشمیر حکومت نے لوگوں کو کہا ہے اپنی دکانیں کھولیں، جو کے ان کی جانب سے لگائے گئے ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 84

Dated: 17 JUN 2026 Page No. 21

## کوئٹہ تفتان قومی شاہراہ پر فورسز و مسلح افراد میں جھڑپیں

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ تفتان قومی شاہراہ پر کل کے مقام پر مسلح افراد اور سیکورٹی فورسز کے درمیان شدید جھڑپ کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جس کے باعث علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ شاہراہ پر سفر کرنے ......

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

والے مسافروں میں بھی تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ ذرائع اور موقع پر موجود مسافروں کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق مسلح افراد نے قومی شاہراہ پر مبینہ طور پر ناکہ لگا رکھا تھا۔

## خاران: مسروقہ موٹر سائیکل برآمد ملزم گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) خاران پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز خاران پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے عدنان کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے قبضے میں لیکر اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 JUN 2026 Page No. 22


## وزیراعلیٰ سے واٹر سپلائی کی زمین واگزار کرانے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) انجمن اتحاد نوجوانان کلی ملک عمر خان ائیرپورٹ روڈ کوئٹہ کا ایک ہنگامی اجلاس مسٹر محمد اسماعیل کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں حاجی عبدالباری پانیزئی، حاجی محمد طاہر، محمد عقیل، راز محمد دلغیار، تاج الدین افغان، شان عالم عبداعلیٰ، صالح محمد کاکڑ، ثناء اللہ پانیزئی سمیت دیگر معززین اور نوجوانوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں واسا کے ایک سابق ایکسین کی جانب سے عوامی عطیات سے حاصل کردہ واٹر سپلائی اسکیم کی زمین پر مبینہ قبضے اور اس پر تعمیر شدہ عمارت کو بااثر حلقوں کی مدد سے الاٹ کرانے کی کوششوں پر شدید تشویش اور مذمت کا اظہار کیا گیا۔ شرکاء نے کہا کہ مذکورہ زمین علاقے کے معتبرین اور عوام نے اجتماعی مفاد اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے عطیہ کی تھی، اس لیے اس پر کسی فرد یا گروہ کا ذاتی حق تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ سابق ایکسین نے پہلے ہی مذکورہ زمین پر قبضہ کر کے عمارت تعمیر کر رکھی ہے اور اب وزیراعلیٰ ہاؤس کے ایک بااثر افسر کی مبینہ سرپرستی میں اس زمین اور واسا کے فنڈز سے تعمیر شدہ عمارت کو اپنے نام الاٹ کرانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں اجلاس میں واضح کیا گیا کہ کلی ملک عمر خان ائیرپورٹ روڈ کے عوام اپنی اجتماعی ملکیت اور بنیادی سہولتوں کے تحفظ کے لیے ہر قانونی اور جمہوری راستہ اختیار کریں گے اور کسی صورت عوامی مفاد کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ اگر مذکورہ زمین اور عمارت کو غیر قانونی طور پر الاٹ کرنے کی کوشش جاری رکھی گئی تو علاقے کے عوام بھرپور احتجاجی لائحہ عمل اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے

## ہرنائی، شہداء وطن تحریک کے زیر اہتمام بچوں کی ریلی نکالی گئی

**ضلع میں بدامنی کیخلاف نعرہ بازی، حکومت سے قیام امن کیلئے ٹھوس اقدامات کا مطالبہ**

ہرنائی (نامہ نگار) شہداء وطن احتجاجی تحریک کے زیر اہتمام شاہرگ میں بچوں، بچیوں کی احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ جس میں شہداء کے یتیم بچوں سمیت سکولز و کالج اور مدرسے کے طلباء وطالبات نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ مظاہرین نے 26 مئی کو شاہرگ کلی چوکی شیخ موسیٰ بابا کے مقام پر شاہرگ کے 5 سیاسی رہنماؤں وکارکنوں کی شہادت 4 افراد کو زخمی کرنے اور شہید ملک شینگل ترین کے واقعہ کے خلاف، دہشت گردوں کی گرفتاری، ضلع بھر میں سرگرم مسلح گروپس، کول مائنز وٹرانسپورٹ کے کاروبار پر جاری بھتہ خوری، اغواء برائے تاوان، ضلع میں بدامنی، لاقانونیت اور خوف ودہشت کی صورتحال کے خاتمے کی مطالبات کے حق میں نعرے لگائے۔ اور امن کی قیام ودیگر مطالبات کیلئے شہداء وطن کے احتجاجی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے عزم کا اعادہ کیا۔

## ایل پی جی کی مہنگے داموں فروخت سے صارفین کو مشکلات

**صوبائی دارالحکومت سمیت مختلف اضلاع میں منہ مانگے نرخ وصول کئے جا رہے ہیں**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں ایل پی جی کی سرکاری قیمتوں کے برعکس اوپن مارکیٹ میں گیس کی فروخت مہنگے داموں جاری ہے۔ شہریوں نے شکایت کی ہے کہ کئی علاقوں میں ایل پی جی 550 سے 600 روپے فی کلو تک فروخت کی جا رہی ہے جبکہ سرکاری طور پر مقررہ قیمت تقریباً 308 روپے فی کلو ہے اس صورتحال کے باعث گھریلو صارفین شدید پریشانی کا شکار ہیں اور ان

بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

کے ماہانہ اخراجات میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں نے کہا ہے کہ ایل پی جی ڈیلرز اور دکاندار من مانے نرخ وصول کر رہے ہیں جبکہ متعلقہ اداروں کی جانب سے مؤثر نگرانی نہ ہونے کے برابر ہے۔ عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری نرخ ناموں پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے اور گراں فروشی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے مقامی صارفین کے مطابق گیس کی لوڈشیڈنگ کے باعث دیہی اور شہری علاقوں میں ایل پی جی کا استعمال بڑھ گیا ہے، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بعض بیوپاری ناجائز منافع خوری کر رہے ہیں۔ عوام کا کہنا ہے کہ سرکاری نرخ اور مارکیٹ قیمت میں بڑا فرق غریب اور متوسط طبقے کے لیے ناقابل برداشت بنتا جا رہا ہے۔ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ اوگرا اور متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرکاری نرخوں پر ایل پی جی کی دستیابی یقینی بنائی جائے تاکہ صارفین کو ریلیف مل سکے اور ناجائز منافع خوری کا خاتمہ ہو سکے

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 JUN 2026 Page No. 23


# موبائل نیٹ ورک کی ناقص کارکردگی، شہری مشکلات سے دوچار

## کمپنیاں مہنگے انٹرنیٹ کال پیکجز فروخت کرنے کے باوجود معیاری سروس فراہم کرنے میں ناکام

## رات گئے تک فون کالز اور انٹرنیٹ سروس بری طرح متاثر رہتی ہے، رابطوں کا نظام درہم برہم ہے

کوہلو (نمائندہ مشرق) ضلع بھر میں موبائل نیٹ ورک کی ناقص کارکردگی کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ یوفون اور زونگ صارفین کو مہنگے انٹرنیٹ اور کال پیکجز فروخت کرنے کے باوجود معیاری سروس فراہم کرنے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں، جس پر صارفین میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ شہریوں کے مطابق کوہلو شہر اور گردونواح میں صبح تقریباً دس بجے تک موبائل سگنلز مکمل طور پر معطل رہتے ہیں جبکہ شام کے اوقات سے رات گئے تک فون کالز اور انٹرنیٹ سروس بری طرح متاثر رہتی ہے، جس کے باعث رابطوں کا نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ موبائل اور انٹرنیٹ سروس کی مسلسل خرابی سے تاجر برادری، سرکاری و نجی دفاتر، آن لائن کاروبار سے وابستہ افراد، طلباء و طالبات اور عام شہریوں کو روزمرہ امور کی انجام دہی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ طلباء آن لائن تعلیمی سرگرمیوں اور معلومات کے حصول سے محروم ہیں جبکہ کاروباری طبقہ مالی لین دین اور ڈیجیٹل سروسز میں رکاوٹوں کے باعث پریشانی کا شکار ہے۔ شہریوں نے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) اور متعلقہ موبائل کمپنیوں کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کوہلو میں موبائل اور انٹرنیٹ سروس کی بہتری کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ عوام کو جدید مواصلاتی سہولیات بلاتعطل میسر آسکیں۔

# پشین: درہ سنزلہ بنیادی سہولیات زندگی سے محروم ہے

## علاقے کے سبھی عوام انتہائی مشکلات میں پسماندگی کی زندگی گذارنے پر مجبور ہیں

## مختلف گاؤں درہ کلی شکنتی، کلی پانی فوٹی، کلی خانزئی، کلی سوری، کلی انزر۔ کلی شانو درہ

## ضلعی انتظامیہ، منتخب نمائندہ، صوبائی حکومت علاقے کی حالت پر رحم کریں، مکین

کوئٹہ (پ ر) پشین درہ سنزلہ نصف صدی سے تعلیم وصحت سمیت زندگی کی تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ حکومت اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے ہر دور میں اس علاقے کو نظر انداز کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان علاقے میں تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے فوری اقدامات اٹھانے کیلئے متعلقہ حکام کو احکامات جاری کریں۔ تفصیلات کے مطابق ضلع پشین کے علاقے تحصیل حرمزی سے منسلک درہ سنزلہ کے عوام گذشتہ نصف صدی سے زندگی کی تمام سہولیات دے محروم ہے۔ اور علاقے کے عوام انتہائی مشکلات میں پسماندگی کی زندگی گذارنے پر مجبور ہیں درہ سنزلہ کے مختلف گاؤں درہ کلی شکنتی کلی پانی فوٹی کلی خانزئی کلی سوری کلی انزر کلی شانو درہ سے تعلق رکھنے والے عبدالستار اچکزئی، فیض اللہ عشے زئی، مولوی محمد احمد، رحمت اللہ خان، عبدالجبار، سلام خان، امان اللہ، آمین اللہ اچکزئی، صدو خان اور صمد خان نے بتایا کہ وہ اس علاقے میں پاکستان کے قیام سے قبل آباد ہیں اس علاقے کے عوام کے آبادی تقریباً 20 ہزار افراد پر مشتمل ہیں۔

# کوئٹہ میں قلت آب کا مسئلہ شدید تر، یوسف ہومز کے مکین بلبلا اٹھے

## 6 مہینوں سے سرکی روڈ کے عوام کو قلت آب کا شدید مسئلہ درپیش ہے، علاقے میں ٹیوب ویل خراب ہیں کوئی پرسان حال نہیں

## واسا حکام فوری طور پر یوسف ہوم سرکی روڈ کا وزٹ کر کے خراب ٹیوب ویل کا معائنہ کریں اور فوری طور پر مرمت کر کے بحال کریں

## یوسف ہوم سرکی روڈ کے رہائشیوں حاجی رفیق قریش، عدنان خان، منان خان، عبدالجبار، عبدالخالق کی مشرق سروے ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں قلت آب کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا، مختلف علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی عدم فراہمی کے شکایات میڈیا سماجی میڈیا پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی اب زینت بن چکی ہے، اس حوالے سے واسا حکام کی کارکردگی صفر، شہریوں نے احتجاج کی دھمکی دیدی، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے یوسف ہوم سرکی روڈ کے رہائشیوں حاجی رفیق قریش، عدنان خان، منان خان، عبدالجبار، عبدالخالق و دیگر نے بتایا ہے کہ گزشتہ 6 مہینوں سے سرکی روڈ کے عوام کو قلت آب کا مسئلہ درپیش ہے، علاقے میں ٹیوب ویل عرصہ 6 مہینوں سے خراب ہے جبکہ گزشتہ 6 مہینے قبل اسی ٹیوب ویل کو محکمہ واسا کو ہینڈ اوور ہو چکا ہے، جس کے باقاعدہ طور پر علاقہ مکین نے محکمہ واسا حکام کو بل بھی جمع کروایا گیا ہے لیکن پانی ایک گھونٹ بھی نہیں مل رہا ہے، محکمہ واسا حکام کے بل بھی ادا کر رہے ہیں اور ٹینکر مافیا سے پانی بھی خرید رہے ہیں مہنگائی کے اس دور میں اتنے رقوم کہاں ہونگے غریب مکین کے ساتھ کہ واسا حکام کو بھی بل دیں اور ٹینکر مافیا کو بھی پیسے دے پانی خریدنے کیلئے۔ انہوں نے محکمہ واسا حکام سے اپیل کی ہے کہ فوری طور پر یوسف ہوم سرکی روڈ کا وزٹ کرے اور اس خراب ٹیوب ویل کا معائنہ کر کے فوری طور پر مرمت کی جائے اگر ایسا کچھ نہیں تو پھر علاقے کے عوام جمہوری آئینی قانونی احتجاج کر کے قریبی سڑکوں کو بند کریں گے جن کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 JUN 2026

Page No. 24


# بلوچستان کا 27-2026 بجٹ۔۔۔توقعات، ترجیحات اور عملی چیلنجز

بلوچستان کا آئندہ مالی سال 27-2026 کا بجٹ ایسے وقت میں مرتب کیا جا رہا ہے جب صوبہ ایک طرف ترقی اور خوشحالی کی نئی راہوں کی تلاش میں ہے تو دوسری جانب اسے معاشی، سماجی اور انتظامی چیلنجز کا بھی سامنا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں کا اجلاس اسی تناظر میں نہایت اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ کسی بھی بجٹ کی کامیابی کا دارومدار صرف مالی اعداد و شمار پر نہیں بلکہ اس وژن پر ہوتا ہے جو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق کو سامنے رکھ کر تشکیل دیا جائے۔ اجلاس میں اس امر پر اتفاق رائے کہ بجٹ کو عوامی ضروریات، پسماندہ علاقوں کی ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے تقاضوں کے مطابق ترتیب دیا جائے گا، یقیناً ایک مثبت پیش رفت ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے لیکن ترقیاتی اشاریوں کے اعتبار سے اب بھی کئی شعبوں میں دیگر صوبوں سے پیچھے ہے۔ تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلاتی نظام اور بنیادی انفراسٹرکچر کی کمی آج بھی لاکھوں شہریوں کی زندگیوں کو متاثر کر رہی ہے۔ ایسے میں اگر بجٹ واقعی ان شعبوں کو ترجیح دیتا ہے تو یہ صوبے کی ترقی کے لیے ایک اہم قدم ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، عوامی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے عزم کا اظہار خوش آئند ہے۔ بلوچستان میں نوجوان آبادی کا تناسب تیزی سے بڑھ رہا ہے اور بے روزگاری ایک سنجیدہ مسئلہ بن چکی ہے۔ ترقیاتی منصوبے اس وقت تک مکمل نتائج نہیں دے سکتے جب تک ان کے ذریعے مقامی سطح پر روزگار، ہنرمندی اور معاشی سرگرمیوں کے مواقع پیدا نہ ہوں۔ لہٰذا آئندہ بجٹ میں نوجوانوں کے لیے فنی تربیت، چھوٹے کاروباروں کی معاونت اور سرمایہ کاری کے فروغ پر خصوصی توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اجلاس میں اتحادی جماعتوں کی مشاورت اور مختلف سیاسی قوتوں کی شمولیت بھی جمہوری عمل کی مضبوطی کی علامت ہے۔ ترقیاتی منصوبوں اور بجٹ سازی کے عمل میں سیاسی اتفاق رائے نہ صرف حکومتی پالیسیوں کو استحکام بخشتا ہے بلکہ ان کے مؤثر نفاذ میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں کامیاب ترقیاتی منصوبوں کے پیچھے سیاسی ہم آہنگی اور مشترکہ وژن کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے مختلف علاقوں کے عوامی نمائندوں اور قبائلی عمائدین سے مسلسل مشاورت کا اعلان بھی اہم ہے۔ بلوچستان کی جغرافیائی وسعت اور سماجی تنوع اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ ترقیاتی ترجیحات کا تعین صرف مرکزی سطح پر نہ کیا جائے بلکہ مقامی ضروریات اور علاقائی حقائق کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ دور دراز اضلاع میں پینے کے پانی، سڑکوں، صحت مراکز اور تعلیمی اداروں کی ضروریات کو نظرانداز کر کے متوازن ترقی کا خواب پورا نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم بجٹ سے وابستہ توقعات کے ساتھ چند بنیادی سوالات بھی موجود ہیں۔ سب سے اہم مسئلہ وسائل کی دستیابی اور ان کے مؤثر استعمال کا ہے۔ بلوچستان ماضی میں بھی کئی ترقیاتی منصوبوں اور بجٹ اعلانات کا مشاہدہ کر چکا ہے، لیکن متعدد منصوبے مالی، انتظامی یا نگرانی کے مسائل کے باعث مطلوبہ نتائج نہیں دے سکے۔ اس لیے آئندہ بجٹ کی کامیابی کا اصل پیمانہ ترقیاتی فنڈز کے حجم سے زیادہ ان کے شفاف اور مؤثر استعمال میں پوشیدہ ہوگا۔ اسی طرح بہتر طرز حکمرانی، احتساب اور منصوبہ بندی کے جدید نظام کے بغیر ترقیاتی اہداف کا حصول مشکل ہوگا۔ عوام اب صرف اعلانات نہیں بلکہ عملی نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔ اگر صحت کے لیے فنڈز مختص کیے جاتے ہیں تو عوام کو بہتر اسپتال بھی ملنے چاہئیں، اگر تعلیم کو ترجیح دی جاتی ہے تو سکولوں کی حالت اور معیار تعلیم میں بھی واضح بہتری آنی چاہیے، اور اگر انفراسٹرکچر پر سرمایہ کاری کی جاتی ہے تو اس کے ثمرات دور افتادہ علاقوں تک پہنچنے چاہئیں۔ آئندہ صوبائی بجٹ بلوچستان کے لیے ایک اہم موقع ہے۔ اگر حکومت سیاسی مشاورت، شفافیت، مؤثر منصوبہ بندی اور عوامی ضروریات کو ترجیح دیتی ہے تو یہ بجٹ واقعی صوبے میں ترقی، خوشحالی اور بہتر طرز حکمرانی کے ایک نئے باب کا آغاز ثابت ہو سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

MEEZAN QUETTA
17 JUN 2026

6

Dail

Page No. 25

Bull

# وسائل کی منصفانہ تقسیم یقینی بنائی جائے گی!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان پیپلز پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی، جماعت اسلامی اور عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 2026-27ء کے صوبائی بجٹ کی تیاری، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف تجاویز پر تفصیلی غور و خوص کیا گیا۔ شرکاء نے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات، توانائی، بلدیاتی خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوامی ضروریات کے حوالے سے اپنی آراء اور سفارشات پیش کیں۔ وزیراعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت ایک ایسا متوازن حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے جو بلوچستان کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہو۔ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں تمام سیاسی جماعتوں اور پارلیمانی نمائندوں کی آراء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا۔ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سماجی شعبوں کو خصوصی ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی توجہ ایسے ترقیاتی منصوبوں پر مرکوز ہے جو براہ راست عوام کی زندگیوں میں بہتری لائیں اور صوبے کی معاشی و سماجی ترقی میں موثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور متوازن علاقائی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ صوبے کے تمام اضلاع یکساں ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا ہونیوالا مشاورتی اجلاس بڑی اہمیت کا حامل اور قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ انہوں نے ایسا کر کے یہ ثابت کر دیا ہے وہ حکومت سازی سمیت دیگر اہم معاملات خصوصاً بجٹ کے حوالے سے تمام جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں سے اس سلسلے میں مشاورت کر رہے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ صوبے کے تمام معاملات سے سب کو مل بیٹھ کر مشاورت کر کے ان کو حل کرنا چاہیے یہ ان کی ایک بہت بڑی اور اچھی سوچ ہے جو کہ سابقہ حکومتوں میں نہیں تھی وہ تو اکثر اپوزیشن رہنماؤں کے فنڈز تک روک دیتے تھے جبکہ موجودہ حکومت نے ایسا نہیں کیا وہ تمام اراکین حکومت چاہے وہ حکومت میں ہوں یا اپوزیشن میں سب کو فنڈز جاری کر رہی ہے۔ جس کا مقصد پورے صوبے کے علاقوں میں ترقیاتی اقدامات کرنا ہے کیونکہ وہاں کے عوام جنہوں نے ووٹ دے کر اپنے نمائندے اسمبلی میں بھیجے ہیں۔ یہ نمائندے ان کی صحیح نمائندگی کریں اور جس مقصد کے لیے انہوں نے اپنا نمائندہ منتخب کر کے اسمبلی میں بھیجے ہیں ہیں وہ پورا ہو سکے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت کو آنے والے بجٹ میں عوام کو ریلیف دینے کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ وہ اس وقت صوبے کی عوام موجودہ معاشی حالات اور مہنگائی کی وجہ سے شدید مشکلات کا شکار ہے اس لیے ان کو ان حالات سے نکالنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 JUN 2026 Page No. 2 6

# Focusing health sector

Every year billions of rupees are spent for the development and improvement of the health sector but the condition of hospitals in the provincial capital Quetta in general and in districts in particular are dissatisfactory. Patients from interior parts of the province rush towards Quetta for petty ailments. Likewise, due to shortage of facilities in government-run hospitals people move towards Karachi and other provinces for minor treatment that cause them much more expensive. With the promulgation of 18th constitutional amendment the concurrent legislative list of powers was eliminated from the national constitution. Consequently, the healthcare provision, hitherto in the realm of the federal as well as the provincial governments, became the responsibility of the latter. The provinces are also conferred with the powers of health policymaking and the mandate extended inter-alia to health legislation, assuring quality in health care, and planning and coordination of health related activities. Unfortunately, Balochistan's health infrastructure is still limited, and many people, living in remote areas and hamlets dotted across the vast province, have hardly met a health professional in their lives. Though Balochistan has a limited population yet it is scattered and makes it more difficult for authorities to ensure maximum healthcare facilities to the people. The condition of District Headquarter Hospital (DHQs) is dissatisfactory upon which the patients have no other choice to move towards Quetta or Karachi despite massive poverty. The DHQs in the province are deprived of specialists, surgeons and dialysis machines.

The Balochistan government in the provincial budget of 2025-2026 had allocated billion rupees for the betterment of health sectors. However, the hospitals are running out of medicines and doctors. The government had planned to set up 31 state-of-the-art incentive care units (ICUs) and upgrade 31 district and 7 tehsil headquarters hospitals in the province under the Covid-19 Control Response Programme to provide maximum health facilities to the people, especially in rural areas. Besides, a blood bank, pathology department, radiology department and ambulances equipped with latest facilities would also be provided to the health facilities to the DHQs which are mostly absent in rural and remote areas. However, the pace of bringing improvement in DHQs is quite slow and the people are suffering. Therefore, it ought to be the priority of the government to make no compromise with the health sector and complete the improvement work at the earliest. Improving healthcare facilities and providing quality treatment to the masses at their doorsteps will not be less than a blessing for the poverty-hit masses of the province.

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 JUN 2026 Page No. 27


## Peace dividends

During his address in the National Assembly, the Prime Minister expressed Pakistan's resolve to benefit from the possible economic dividends of a peace agreement between Iran and the United States. Efforts to de-escalate tensions in the region and avert a potentially catastrophic war can have far-reaching political and economic consequences. If Pakistan's leadership is being viewed positively in global diplomatic circles, these gains should not remain limited to symbolic appreciation but must be translated into tangible national interests.

The risk of war in the Middle East is not merely a military concern; it has been weighing heavily on the global economy, energy prices, and trade routes. For an import-dependent economy like Pakistan, any major conflict in the Gulf would mean a sharp rise in oil prices, a new wave of inflation, and further pressure on foreign exchange reserves. If a peaceful environment holds, Pakistan could at least breathe easier in the short term and stabilize its economic pressures.

One immediate benefit could come from expanded trade with Iran. Despite being a neighboring country, Iran has not fully emerged as an economic partner due to political constraints, sanctions, and informal trade barriers. If international restrictions ease, bilateral legal trade could expand significantly. This would open up employment opportunities in border areas of Balochistan, streamline barter trade, and allow Pakistani industries to access alternative energy and raw materials.

At the same time, realism is essential. Iran is unlikely to provide concessional oil purely on goodwill. International relations are driven by interests, not sentiment. However, if sanctions ease, Pakistan could still benefit from discounted oil, flexible payment mechanisms, and energy-specific arrangements, helping reduce import costs and industrial expenses.

In this context, the Iran-Pakistan gas pipeline project could regain attention. Once seen as a promising initiative, it was later stalled due to sanctions, external pressure, and financial constraints. Today, Pakistan faces severe gas shortages and expensive LNG imports. If conditions improve, this project could help boost power generation, support industry, and improve domestic gas supply. However, this requires more than statements—it demands diplomatic engagement, investment readiness, and efficient execution.

Iran-US reconciliation could also influence Pakistan's relations with the West. If Pakistan is perceived as playing a constructive diplomatic role, opportunities may arise in European markets, particularly through the continuation of GSP Plus status. This could strengthen exports in textiles, leather, surgical goods, and IT services.

CamScanner